SAT.Ist.June.2024
VOLUME:19 NO: 140
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ کیم جون 2024
جلد:19 شمارہ 140
23/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ)

آسام کے 9 اضلاع میں سیلاب کا قہر، 2 لاکھ سے زائد افراد متاثر

کئی علاقوں میں معمولات زندگی ٹھپ، 6 افراد ہلاک

گوہاٹی: 31/مئی (ایجنسیز) گردابی طوفان کے سبب آسام میں پیدا سیلاب والے حالات نے 9 اضلاع کے تقریباً 2 لاکھ لوگوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ 28 مئی سے اب تک تقریباً 6 لوگوں کی موت بھی ہو چکی ہے۔ ریاست کا 8.3238 ہیکٹیر فصل والا علاقہ غرقاب ہو گیا ہے، جبکہ 234535 مویشی متاثر ہوئے ہیں۔ کئی مقامات میں برہمپتر اور براک ندیوں کے ساتھ ساتھ ان کی معاون ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ گردابی طوفان ریمل کے سبب ناگاؤں، کریم گنج، ہیلاکانڈی، مغربی کاربی آنگلونگ، کچھار، ہوجائی، گولاگھاٹ، کاربی آنگلنگ اور دیماہساؤ ضلع بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ میگھالیہ کے لمسلم علاقہ میں زوردار بارش کے سبب قومی شاہراہ 6 کا 20 میٹر حصہ بہہ گیا ہے۔ اس وجہ سے کچھار، کریم گنج اور ہیلاکانڈی ضلعوں کا ریاست کے دیگر حصوں اور شمال مشرقی علاقوں سے سڑک رابطہ ٹوٹ گیا ہے اور کئی گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ سیلاب کے سبب سب سے زیادہ 112246 لوگ کچھار میں متاثر ہیں، جبکہ کریم گنج میں 37000، ہوجائی میں 22058 اور ہیلاکانڈی میں 14308 لوگ متاثر ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق براک وادی اور دیماہساؤ کے چار اضلاع میں معمولات زندگی ٹھپ ہو گیا ہے۔ جمعرات کو دیگر متاثرہ ضلعوں سے رک رک کر بارش اور آندھی کی خبریں آئی ہیں۔ کریم گنج، کچھار اور ہیلاکانڈی ضلعوں میں براک ندی اور اس کی معاون ندیاں، مثلاً لونگئی، کشیارا، سنگلا اور کٹکھال کئی مقامات پر خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ اس سے لگاتار آبی سطح بڑھ رہی ہے۔ کریم گنج میں 4 پشتے بھی متاثر ہو گئے ہیں۔

بی جے پی کے جھوٹ اور اگزٹ پول سے چوکنا رہیں

زعفرانی جماعت دھاندلیاں کرسکتی ہے: اکھلیش

لکھنؤ - (یوپی) 31/مئی (ایجنسیز): سماج وادی کے صدر اکھلیش یادو نے آج اپنی پارٹی کے کارکنوں، اُمیدواروں اور عہدیداروں سے کہا کہ وہ بی جے پی اور اس کے اگزٹ پولس کے جھوٹ سے چوکس رہیں۔ یادو نے ایکس پر اپنی ایک اپیل میں لکھا کہ آج میں آپ سب سے ایک اہم اپیل کررہا ہوں۔ آپ سب کو کل ووٹنگ کے دوران پوری طرح چوکس اور محتاط رہنا ہوگا اور ووٹنگ کے بعد آنے والے دنوں میں بھی۔ جب تک کہ ووٹوں کی گنتی مکمل نہیں ہوجاتی اور آپ کو جیت کا سرٹیفکیٹ نہیں مل جاتا بی جے پی کی جانب سے گمراہ نہ ہوں۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلہ میں کیم/جون کو صبح 7 تا شام 6 بجے کے دوران اتر پردیش کے 13 لوک سبھا حلقوں میں پولنگ ہوگی۔ یادو نے مزید کہا کہ بی جے پی ہفتہ کو پولنگ ختم ہوتے ہی جھوٹ پھیلانا شروع کردے گی۔ میں آپ سے یہ اپیل اس لئے بھی کررہا ہوں، کیوں کہ کل شام انتخابات ختم ہوجائیں گے، وہ لوگ (بی جے پی والے) اپنی میڈیا منڈلی والوں کو بلالیں گے اور مختلف چینلوں پر یہ کہنا شروع کریں گے کہ بی جے پی کو 300 نشستوں کی سبقت حاصل ہے حالانکہ یہ پوری طرح جھوٹ ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کو انتباہ دیا کہ وہ ایسے کسی دعویٰ پر بھروسہ نہ کریں اور الزام لگایا کہ بی جے پی گنتی میں دھاندلیاں کرسکتی ہے۔ ایسی صورتحال میں آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ دو تین دن جھوٹ بولنے سے بی جے پی کو کیا حاصل ہوگا جب کہ انڈیا اتحاد کی حکومت بننے والی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ بی جے پی ایسی جھوٹی باتیں پھیلاتے ہوئے آپ سب کی حوصلہ شکنی کرنا چاہتی ہے تاکہ آپ کی دلچسپی اور جوش و خروش گھٹ جائے اور آپ لوگ ووٹوں کے گنتی کے دن چوکس اور فعال نہ رہیں۔ اس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے بی جے پی بعض بدعنوان عہدیداروں کے ساتھ سازباز کرتے ہوئے گنتی میں دھاندلی کرسکتی ہے۔ یادو نے ورکرس کو چندی گڑھ کے میئر کے انتخابات میں کی گئی دھاندلی کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ یاد رکھیں بی جے پی کے جوارکان عدالت کی جانب سے نصب کئے گئے کیمروں کے سامنے چندی گڑھ میئر الیکشن میں دھاندلی کرنے کی ہمت رکھتے ہیں، وہ الیکشن جیتنے کے لئے کوئی بھی دھوکہ دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ لوگوں سے خصوصی اپیل کی جارہی ہے کہ آپ بی جے پی کی اگزٹ پول سے متاثر نہ ہوں اور مکمل طور پر چوکس رہیں۔ اپنے اعتماد کو برقرار رکھیں اور مضبوطی سے کھڑے رہیں۔ واضح رہے کہ سماج وادی پارٹی اور انڈیا بلاک کے اتحادی شراکت داری یوپی میں 62 نشستوں پر مقابلہ کررہے ہیں۔ دوسری جانب کانگریس نے 17 نشستوں پر اپنے اُمیدوار کھڑے کئے جب کہ ایک سیٹ (بھدوہی) پر آل انڈیا ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے اپنا اُمیدوار کھڑا کیا ہے۔

شدید گرمی سے ناگپور جھلس گیا

دیہی علاقہ میں 56 درجۂ حرارت ریکارڈ

ناگپور: 31/مئی (ایجنسیز) ملک کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی اب جان لیوا شکل اختیار کر چکی ہے۔ درجۂ حرارت روزانہ نئے ریکارڈ بنا رہا ہے۔ دو دن قبل دہلی کے منگیش پوری میں درجۂ حرارت 9.52 ریکارڈ کیا گیا تھا، جس سے پورے ملک میں خوف پھیل گیا تھا۔ مگر اب مہاراشٹر کے ناگپور سے اس سے بھی بھیانک خبر آئی ہے۔ مہاراشٹر کی دوسری راجدھانی ناگپور میں جمعرات (30 مئی) کو درجۂ حرارت 56 ڈگری سیلسیس تک ریکارڈ کیا گیا۔ اس شدید گرمی سے ناگپور کے لوگ جھلس کر رہ گئے۔ غیر متوقع طور پر بڑھنے والے اس درجۂ حرارت سے ناگپور تندور میں تبدیل ہو گیا ہے۔ لوگ گرمی سے پریشان ہیں اور سمجھ نہیں پا رہے کہ آخر اتنی گرمی کیوں اور کیسے بڑھ گئی ہے۔ درجۂ حرارت کے اس اضافے سے ہندوستان کا محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) بھی متفکر ہو گیا ہے۔ دہلی کے منگیش پوری میں درجۂ حرارت کے 9.52 ڈگری تک پہنچنے پر آئی ایم ڈی نے جانچ کا حکم دیا تھا۔ اب ناگپور میں بھی اس کی جانچ کی جا رہی ہے کہ درجۂ حرارت کی پیمائش میں کہیں کوئی غلطی تو نہیں ہوئی ہے؟ انگریزی روزنامہ 'ٹائمس آف انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق ناگپور میں آئی ایم ڈی کے قائم کردہ چار خودکار موسمی اسٹیشنوں میں سے دو نے غیر معمولی طور پر 50 ڈگری سیلسیس سے زیادہ درجۂ حرارت کا ریکارڈ دکھایا، جو دہلی کے ریکارڈ سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ناگپور کے شمالی امباجھری روڈ سے دور رام داس پیٹھ میں پی ڈی کے وی کے 24 ہیکٹر کھلے کھیت کے درمیان نصب ناگپور اے ڈبلیو ایس نے 56 ڈگری سیلسیس درجۂ حرارت ریکارڈ کیا ہے۔ اس کے علاوہ سونیگاؤں کے علاقائی موسمیاتی مرکز میں درجۂ حرارت 54 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ وردھا روڈ کے قریب کھپری میں سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کھیتوں میں واقع تیسرے موسمی اسٹیشن میں درجۂ حرارت 44 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا جبکہ رام ٹیک اے ڈبلیو ایس میں کم سے کم 44 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دو ہفتوں سے وسطی ہندوستان، شمالی ہندوستان اور مشرقی ہندوستان میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ 'ریمل' سائیکلون کی آمد اور کیرالہ میں مانسون کی مقررہ وقت سے تین دن قبل آمد کے بعد آئی ایم ڈی نے ایک دن پہلے کہا تھا کہ اب درجۂ حرارت میں بتدریج کمی آئے گی اور مانسون کے آگے بڑھنے کے ساتھ ہی لوگوں کو راحت ملے گی۔ لیکن ناگپور میں بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت نے مقامی لوگوں کو پریشان کرنے کے ساتھ ہی بے چین بھی کر دیا ہے۔ حالانکہ کل دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 45 ڈگری کے آس پاس ریکارڈ کیا گیا جو آئی ایم ڈی کی پیشن گوئی کے مطابق ہے۔

ہندوستان کے آبی ذخائر میں بچا صرف 23 فیصد پانی،

تازہ رپورٹ نے پیدا کی فکر کی لہر

نئی دہلی: 31/مئی (ایجنسیز) ہندوستان کی کئی ریاستوں میں اس وقت شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اس گرمی نے آبی ذرائع کو بھی خشک کر دیا ہے جس سے لوگوں کے لیے پینے کے پانی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس درمیان سنٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) کی ایک تازہ رپورٹ نے فکر کی لہر پیدا کر دی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ملک کے 150 اہم آبی ذخائر میں پانی گھٹ کر محض 23 فیصد رہ گیا ہے۔ گزشتہ سال اس وقت کے مقابلے یہ 77 فیصد کم ہے۔ دراصل ملک کے آبی ذخائر میں پانی تیزی کے ساتھ کم ہو رہا ہے، اور اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گزشتہ ہفتہ ہی ان آبی ذخائر میں پانی کا لائیو اسٹوریج 24 فیصد تھا، جو ایک ہفتے میں ہی ایک فیصد گھٹ گیا۔ سی ڈبلیو سی نے اپنے ہفتہ واری بلیٹن میں جمعہ کے روز جو باتیں بتائیں، اس نے تشویش کا عالم پیدا کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے آبی ذخائر میں اس وقت 41.705 ارب کیوبک میٹر پانی کا لائیو اسٹوریج ہے جو مجموعی صلاحیت کا صرف 23 فیصد ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال اس وقت ملک کے اہم آبی ذخائر میں 53.832 ارب کیوبک میٹر پانی تھا۔ اس سال گزشتہ سال کے مقابلے صرف 77 فیصد پانی آبی ذخائر میں ہے۔ سی ڈبلیو سی کے ذریعہ ملک کے جن اہم آبی ذخائر کی نگرانی کی جاتی ہے، ان میں مجموعی آبی ذخیرہ کی صلاحیت 178.784 ارب کیوبک میٹر ہے، جو ملک میں مجموعی آبی ذخیرہ کی صلاحیت کا 69.35 فیصد ہے۔

فیس بک نے بنگلہ دیش کی حکمران جماعت کے اکاؤنٹس ختم کرنے کی وجہ بتادی

واشنگٹن: سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک نے بنگلا دیش کی حکمراں جماعت کے اکاؤنٹس ختم کردیئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فیس بک کی مالک کمپنی میٹا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عوامی لیگ کے متعدد اکاؤنٹس اور پیجز فیس بک سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ فیس بک کا وجہ بتاتے ہوئے کہنا تھا کہ اکاؤنٹس اور پیجز کو مربوط غیر مستند رویے، بشمول اپوزیشن پر تنقید کے باعث ختم کیا گیا ہے۔ فیس بک نے پالیسی کی خلاف ورزی پر عوامی لیگ کے 50 اکاؤنٹس اور 98 پیجز کو ختم کردیا ہے، ان اکاؤنٹس سے انتخابات سے متعلق اور اپوزیشن پر تنقیدی رپورٹس پوسٹ کی گئی تھیں۔

ایرانڈیا دہلی۔ سان فرانسسکو پرواز میں غیر معمولی تاخیر۔ طیارہ میں کئی افراد بیہوش ہوگئے

نئی دہلی: 31/مئی (ایجنسیز) سان فرانسسکو جانے والی ایر انڈیا کی پرواز کے مسافرین کو جمعرات کے روز دہلی ایرپورٹ پر سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ طیارہ کے ایرکنڈیشننگ سسٹم کے ناکارہ ہونے کی وجہ سے چند مسافر بیہوش بھی ہوگئے۔ چند مسافروں کو ایروبرتج میں بھی انتظار کرنا پڑا۔ بعدازاں اس پرواز کی روانگی جمعہ کے دن مقرر کی گئی۔ بوئنگ 777 طیارہ نے جو پرواز اے آئی 183 کو لے جانے والا تھا، اس میں تقریباً 200 مسافرین سوار تھے۔ یہ پرواز دراصل جمعرات کو 3:30 بجے دن روانہ ہونے والی تھی لیکن اس کی روانگی میں 6 گھنٹے کی تاخیر ہوئی۔ ابتداء میں تکنیکی خرابی کے سبب طیارہ تبدیل کیا گیا اور مسافروں کو دوسرے طیارہ میں سوار ہونا پڑا جہاں ایرکنڈیشنگ سسٹم کام نہیں کررہا تھا۔ اس کے نتیجہ میں طیارہ میں سوار چند مسافر بیہوش ہوگئے۔ طیارہ میں معمر افراد اور بچے بھی سوار تھے جو بے چینی محسوس کررہے تھے۔ بعدازاں جمعرات کو تقریباً 11:00 بجے شب طیارہ کی پرواز ملتوی کردی گئی۔ ایک خاتون مسافر نے پی ٹی آئی کو یہ بات بتائی۔ اُن کے مطابق طیارہ کی نظرثانی شدہ روانگی 8:00 بجے شام مقرر کی گئی تھی۔ مسافرین کو 7 بجکر 20 منٹ کو طیارہ میں سوار کرایا گیا۔ ایرکنڈیشن سسٹم ناکارہ ہونے کی وجہ سے مسافر برہم ہوگئے۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد وہ باہر نکل آئے۔ مسافرین کو ایرپورٹ کے اندر واپس جانے سے کیلئے تقریباً ایک گھنٹہ تک ایروبرتج میں انتظار کرنا پڑا کیوں کہ گیٹس بند تھیں۔ ایر لائنز کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ پرواز جمعہ کے روز 3 بجے دن روانہ ہوگی۔ انہوں نے کہ طیارہ میں تکنیکی خرابی پیدا ہوگئی تھی اور انجنیئروں نے اس کی جانچ پڑتال کی۔ ایک مسافر نے بتایا کہ اس پرواز کو جمعہ کے روز 8 بجے دن روانہ ہونا تھا لیکن اس پر نظرثانی کرتے ہوئے روانگی کا وقت 3 بجے دن مقرر کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایر لائن نے بکنگ منسوخ کرنے یا ری شیڈول کرنے کا اختیار بھی نہیں دیا۔ بہرحال ایر لائن کے ایک عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ مسافرین کو پوری رقم واپس کرنے، ری شیڈولنگ اور ہوٹل میں قیام کی گنجائش فراہم کی گئی تھی۔

سیکس ویڈیو کیس میں گرفتار پرجول ریونا کا موبائل فون ایس آئی ٹی نے کیا ضبط

بنگلورو: کرناٹک کے سیکس ویڈیو معاملے میں گرفتار مرکزی ملزم ایم پی پرجول ریونا کا موبائل اور سامان خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے ضبط کرلیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ آج ہی شروع ہو جائے گی اور پورے واقعے کو سمجھنے کے لیے انہیں ہاسن میں واقع ان کے گھر بھی لے جایا جائے گا جہاں مبینہ طور پر یہ جرم ہوا تھا۔ ریونا کو جرمنی سے ہندوستان پہنچتے ہی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات بنگلورو کے ہوائی اڈے پر گرفتار کرلیا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری کے بعد کیس کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی تفتیشی ٹیم انہیں علی الصبح بنگلورو میں سی آئی ڈی کمپلیکس میں واقع اپنے دفتر لے گئی۔

گردابی طوفان 'ریمل' نے منی پور کو کیا بے حال

راج بھون میں پانی بھر گیا

امپھال: 31/مئی (ایجنسیز) گردابی طوفان 'ریمل' آ کر جا چکا ہے، لیکن منی پور میں اس کے اثرات ابھی تک باقی ہیں۔ اس طوفان کی وجہ سے منی پور میں تباہی کا منظر ہے۔ وادیٔ امپھال میں زوردار بارش کے سبب آئے سیلاب سے ہزاروں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ تینوں لوگوں کی اب تک موت بھی واقع ہو چکی ہے۔ امپھال ندی کی طغیانی اس وقت بڑھی ہوئی ہے جس سے قریبی علاقوں میں آبی جماؤ کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ سینکڑوں گھروں کے اندر بھی پانی داخل ہو چکا ہے۔ حتیٰ کہ راج بھون میں بھی پانی داخل ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ جمعہ کے روز افسران نے بتایا کہ گردابی طوفان ریمل کے بعد گزشتہ کچھ دنوں سے ہو رہی موسلا دھار بارش کے بعد منی پور کے راج بھون میں آبی جماؤ کی اطلاع ملی ہے۔ انھوں نے کہا کہ امپھال وادی میں بارش کے سبب پیدا سیلاب والے صورت حال سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مختلف مقامات پر امپھال ندی کا پشتہ ٹوٹنے سے راج بھون احاطہ میں پانی بھر گیا۔ حالانکہ گزشتہ دو دنوں کے مقابلے راج بھون کی حالت میں آج کچھ بہتری ضرور ہوئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جن علاقوں میں پانی بھر گیا ہے انھیں جلد ہی صاف کر دیا جائے گا۔ اس درمیان منی پور پردیش کانگریس کمیٹی (ایم پی سی سی) کے ترجمان ننگوبم بوپینڈا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر تصویریں شیئر کیں۔ انھوں نے کہا کہ سیلاب میں راج بھون ڈوب رہا ہے۔ منی پور کے گورنر کو ذاتی طور سے راج بھون میں آبی سطح کی جانچ کرتے دیکھنا برا ہے۔

بم کی دھمکی، سری نگر ایرپورٹ پر ایک گھنٹہ خدمات ٹھپ

سری نگر: 31/مئی (ایجنسیز) بم نصب کرنے کی دھمکی کے بعد عہدیداروں کی جانب سے انسدادی اقدامات پر سری نگر انٹرنیشنل ایرپورٹ پر فضائی کارروائیوں کو ایک گھنٹہ روک دیا گیا۔ نئی دہلی سے ایروستارا کی آنے والی پرواز میں بم کی دھمکی ایرٹرافک کنٹرول کو موصول ہونے پر عہدیداروں اور سنٹرل انڈسٹریل سیکیوریٹی فورسس (سی آئی ایس ایف) جو ایرپورٹ کی سلامتی کی ذمہ دار ہے نے فوری ردعمل ظاہر کیا۔ ایک عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ ایرپورٹ آنے والی وستارا پرواز کے بارے میں تقریباً دوپہر کو دھمکی کی کال موصول ہوئی جس میں 178 مسافر سوار تھے۔ پرواز ایرپورٹ پر لینڈ کرتے ہی طیارے کو ایک خالی (سنسان) بے (طیارے پارک کرنے کا مقام) کی سمت روانہ کیا گیا۔ مسافروں اور عملہ کا تخلیہ کرایا گیا۔ طیارے کی مکمل تلاشی لی گئی جس کے لئے بم ناکارہ بنانے والے اسکواڈ اور سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مکمل تلاشی پر بھی کوئی مشتبہ شئے نہیں پائی گئی۔ طیاروں کے پرواز کا عمل جو تقریباً ایک گھنٹہ روک دیا گیا بعدازاں بحال کیا گیا۔ عہدیدار نے مزید بتایا کہ دھمکی کی کال موصول ہونے کے مقام کا پتہ چلانے کارروائی شروع کی گئی۔

کانگریس نے ایگزٹ پول سے متعلق کسی بھی مباحثہ میں شرکت نہ کرنے کا کیا اعلان

نئی دہلی: 31/مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے ساتویں اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ کے لیے ہفتہ کے روز ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ووٹنگ کے بعد ہفتہ کی شام سے تمام نیوز چینلز پر ایگزٹ پول آنے شروع ہو جائیں گے۔ اس درمیان کانگریس نے ایک بڑا اعلان کیا ہے کہ پارٹی ایگزٹ پول کے کسی بھی مباحثہ میں حصہ نہیں لے گی۔ کانگریس لیڈر اور ترجمان پون کھیڑا نے آئندہ ایگزٹ پول کی بحث میں حصہ نہیں لینے سے متعلق پارٹی کے فیصلے پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "آئندہ ایگزٹ پول مباحثوں میں پارٹی کے ذریعہ شرکت نہیں کرنے کے فیصلے پر ہمارا بیان: ووٹرس نے اپنے ووٹ دے دیے ہیں اور ووٹنگ کے ریزلٹ مشینوں میں بند ہو چکے ہیں۔ 4 جون کو نتائج سب کے سامنے ہوں گے۔" اس پوسٹ میں وہ مزید لکھتے ہیں کہ "کانگریس کی نظروں میں نتائج کا اعلان ہونے سے پہلے کسی بھی طرح کا اندازہ لگا کر گھمسان میں حصہ لینا اور ٹی آر پی کے کھیل میں شامل ہونا بے معنی ہے۔ کسی بھی بحث کا مقصد ناظرین کے علم میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ کانگریس پارٹی 4 جون سے مباحثوں میں خوشی خوشی حصہ لے گی۔" واضح رہے کہ ہفتے کے روز لوک سبھا انتخاب کے ساتویں اور آخری مرحلہ میں 57 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ آخری مرحلے کی ووٹنگ کے بعد دیر شام تمام نیوز چینلز پر ایگزٹ پول آنے اور ان پر مباحثوں کا دور شروع ہو جائے گا۔ 4 جون کو لوک سبھا انتخاب اور اڈیشہ میں ہوئے اسمبلی انتخاب کے نتائج آئیں گے۔

شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ معاملے میں سماعت مکمل

الٰہ آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ رکھا محفوظ

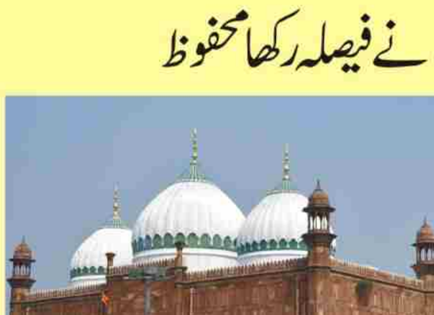

الہ آباد: 31/مئی (ایجنسیز) شری کرشن جنم بھومی اور متھرا شاہی عیدگاہ معاملے میں کئی دنوں سے چل رہی سماعت کے بعد جمعہ (31 مئی) کو الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ جسٹس مینک کمار جین کی بنچ اس معاملے پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت میں متھرا واقع شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ کیس میں داخل سول سوٹ (دیوانی مقدمہ) کے جواز پر چل رہی سماعت جمعہ کو تقریباً دو گھنٹے کے بعد مکمل ہوئی، جس کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ اس معاملے میں ہندو فریق نے یہ دلیل پیش کی کہ شاہی عیدگاہ مسجد کا شری کرشن جنم بھومی کی زمین پر ناجائز قبضہ ہے۔ ہندو فریق کا کہنا ہے کہ مسجد کمیٹی کا زمین پر کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ حالانکہ 1669 سے یہاں لگاتار نماز ادا کی جا رہی ہے۔ ہندو فریق کا یہ بھی کہنا ہے کہ پہلے مندر کو توڑا گیا اور پھر اسی جگہ پر شاہی عیدگاہ مسجد بنائی گئی۔ بعدازاں بغیر مالک ہونے کے وقف بورڈ نے اسے وقف ملکیت قرار دے دیا۔ اے ایس آئی کی طرف سے بھی اسے نزول اراضی بتایا گیا ہے۔ اس سے قبل مسجد فریق نے جمعرات کو اپنی بات رکھتے ہوئے کہا تھا کہ مندر کے فریقین کے پاس مقدمہ داخل کرنے کی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ حالانکہ مندر فریق کی طرف سے کہا گیا تھا کہ معاملے کو لٹکانے کے لیے بحث دہرائی جا رہی ہے۔ شاہی عیدگاہ مسجد کو ناجائز بتاتے ہوئے ہٹانے کے مطالبہ میں 18 سول سوٹ داخل کیے گئے ہیں۔ مسجد فریق نے ان مقدمات کے جواز پر سوال اٹھایا ہے۔ واضح رہے کہ 2020 میں ایڈووکیٹ رنجنا اگنی ہوتری اور سات دیگر لوگوں نے مل کر متھرا سول کورٹ میں ایک مقدمہ داخل کیا تھا۔ عرضی کو شروع میں ایک سول کورٹ نے خارج کر دیا تھا، لیکن بعد میں ضلع کورٹ نے اسے قابل سماعت مانا۔ ڈھائی سال بعد اسی عدالت میں مزید 17 عرضیاں داخل کی گئیں۔ مئی 2023 میں ہائی کورٹ نے فیصلے کے لیے سبھی 18 عرضیوں کو طلب کیا تھا۔

گرمی سے یوپی۔ بہار میں 24 گھنٹے کے اندر الیکشن ڈیوٹی پر مامور

22 انتخابی اہلکاروں کی موت، درجنوں بیمار

پٹنہ/لکھنو:۔ 31/مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب 2024 اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکا ہے اور 4 جون کو ووٹ شماری کا عمل انجام پائے گا۔ اس دوران الیکشن ڈیوٹی پر تعینات انتخابی اہلکاروں کو گرمی کی وجہ سے بے انتہا مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس وقت سبھی پولنگ پارٹیاں اپنے اپنے بوتھوں پر روانہ ہو چکی ہیں، لیکن شدید گرمی نے پولنگ پارٹیوں میں شامل لوگوں کی حالت خستہ کر دی ہے۔ اتر پردیش اور بہار سے آ رہی خبروں کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں اس جھلسا دینے والی گرمی نے 22 انتخابی اہلکاروں کی جان لے لی ہے۔ درجنوں انتخابی اہلکار بیمار ہو کر اسپتالوں میں بھی داخل ہو چکے ہیں، جن میں سے کئی کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اتر پردیش کے مرزاپور ضلع میں جمعہ کی شام الیکشن ڈیوٹی پر جا رہے 3 انتخابی اہلکاروں اور 6 ہوم گارڈ جوانوں کی موت ہو گئی۔ یہاں 17 جوان اسپتال میں بھی داخل ہیں۔ علاوہ ازیں سونبھدر ضلع میں تین انتخابی اہلکاروں کی موت ہوئی ہے۔ دوسری طرف بہار میں 10 انتخابی اہلکاروں کی موت کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ حالانکہ بہار میں ہوئیں اموات کی وجہ کو لے کر ڈاکٹروں نے فی الحال کچھ بھی مصدقہ طور پر نہیں بتایا ہے، لیکن 'ہیٹ اسٹروک' سے موت کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس وقت اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ، راجستھان، دہلی اور مدھیہ پردیش سمیت کئی دیگر ریاستیں شدید گرمی کی زد میں ہیں۔ صبح سے چل رہی گرم ہوائیں لوگوں کو جھلسا رہی ہیں۔ اسی وجہ سے لوگ دن میں اپنے اپنے گھروں میں قید رہنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ بہت ضروری کام ہونے پر ہی گھروں سے نکلنا ہوتا ہے۔ بہرحال، الیکشن کمیشن آخری مرحلے کی ووٹنگ (کیم جون) کے لیے سبھی تیاریاں مکمل کر چکی ہے، لیکن 45 سے 48 ڈگری درجہ حرارت والی اس گرمی میں پولنگ اہلکار کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ بہار میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں جن 10 پولنگ اہلکاروں کی موت ہوئی ہے، ان میں سب سے زیادہ اموات بھوجپور میں ہوئی ہیں۔ یہاں الیکشن ڈیوٹی پر تعینات 5 افسروں کی لو لگنے سے موت ہو گئی۔ روہتاس میں 3 الیکٹورل افسران، جبکہ کیمور اور اورنگ آباد ضلعوں میں ایک ایک انتخابی اہلکاروں کی موت ہوئی ہے۔

اعظم کو انصاف دلانے کے لیے آخری سانس تک لڑوں گی: تزئین فاطمہ

رام پور: 31/مئی (ایجنسیز) سماج وادی پارٹی (ایس پی) لیڈر محمد اعظم خان کو ڈنگر پور کیس میں 10 سال قید کی سزا سنائے جانے کے فیصلے پر ناخوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اہلیہ تزئین فاطمہ نے کہا کہ ان کا خاندان بغیر کسی سزا کے دی گئی سزا کے خلاف آخری سانس تک لڑے گا۔ چند جھوٹے گواہوں تک لڑیں گے۔ ڈاکٹر تزئین فاطمہ نے جمعہ کو کہا کہ یہ سزا ناانصافی کی انتہا ہے۔ اعظم خان کو چند جھوٹے گواہوں کے سبب سزا دی گئی ہے۔ وہ اپنی آخری سانس تک اس ناانصافی کا مقابلہ کرے گی۔ سابق کابینہ وزیر اعظم خان کی اہلیہ ڈاکٹر تزئین فاطمہ، جنہیں حال ہی میں رام پور ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کیا گیا، نے صحافیوں کو بتایا کہ اعظم کو دی گئی سزا ناانصافی کی انتہا ہے۔ ایک افسر کے کہنے پر سادہ کاغذ پر سادہ لوح لوگوں سے دستخط لے کر آدھے گھنٹے کے وقفے سے ایف آئی آر درج کی گئی۔ ناخواندہ اور گاؤں کے لوگوں سے دستخط کرائے گئے۔ اعظم خان کو چند جھوٹے گواہوں کے کہنے پر ان کا نام شامل کر کے جان بوجھ کر سزا دی گئی ہے۔ ہم آخری سانس تک اس ناانصافی کے خلاف لڑیں گے۔ اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر تزئین فاطمہ کا کہنا تھا کہ برتھ سرٹیفکیٹ میں سب کچھ درست ہے اور وقت آنے پر تمام ثبوت پیش کیے جائیں گے۔

عالیہ، پرینکا چوپڑا جونس اور کرینہ کپور کا بھی فلسطین سے اظہار یگانگت

نئی دہلی: 31/مئی (ایجنسیز) معروف ہندوستانی شخصیات بشمول پرینکا چوپڑا جونس، عالیہ بھٹ اور کرینہ کپور خان نے رفح کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 45 افراد کی موت کے بعد فلسطین کے ساتھ اظہار یگانگت کیا ہے۔ جنوبی غزہ کے شہر رفح پر حملوں کے لیے اسرائیل کی مذمت کی جا رہی ہے۔ مقامی صحت عہدیداروں نے کہا کہ اس حملے میں کم از کم 45 فلسطینی جاں بحق ہو گئے جس میں خیموں میں مقیم بے گھر افراد بھی شامل تھے۔ عالیہ نے ایک تصویر کے ساتھ انسٹاگرام پر ایک اسٹوری پوسٹ کی جس میں لکھا گیا کہ تمام بچے محبت کے مستحق ہیں۔ تمام بچے سلامتی کے مستحق ہیں۔ تمام بچے امن کے مستحق ہیں۔ تمام بچے زندگی کے مستحق ہیں اور تمام مائیں اپنے بچوں کو یہ سب چیزیں دینے کی مستحق ہیں۔" انہوں نے پوسٹ کے ساتھ "تمام نگاہیں رفح پر" لکھا۔ کرینہ جنہیں اس ماہ کے اوائل میں یونیسیف انڈیا کی قومی سفیر مقرر کیا گیا نے یونیسیف کے پوسٹ سے ایک تصویر شیئر کی جس میں لکھا تھا کہ رفح میں بمباری کے شکار خیموں سے جلے ہوئے بچوں اور خاندانوں کی تصاویر ہم سب کو صدمہ سے دوچار کرتی ہیں۔ عارضی خیموں میں پناہ لینے والے بچوں کی ہلاکتوں کی اطلاعات مردہ ضمیری ہے۔" سات ماہ سے ہم اس المیہ کے گواہ ہیں جس میں ہزاروں بچے ہلاک اور زخمی ہو گئے۔" پوسٹ میں "فوری جنگ بندی" اور تمام یرغمالیوں کی رہائی" کے علاوہ بچوں کی بے معنی ہلاکتوں کے خاتمہ کی اپیل کی گئی۔" رچا نے ایک نیوز آؤٹ لیٹ کی خبر شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اسرائیل آبادکاری نسل کشی کا خاطی ہے۔ اسرائیل کا حامی ہر شخص بچوں کے قتل کا عملاً خاطی ہے۔" پرینکا اور دیگر کئی مشہور شخصیات بشمول سونم کپور، سامنتا روتھ پربھو، کونکنا سین شرما، اٹلی، ویرداس، دیا مرزا، ترپتی دیمری، شلپا راؤ، بھومی پیڈنیکر اور رکول پریت سنگھ نے "تمام نگاہیں رفح پر" کی تصویر شیئر کی جو انسٹاگرام پر وائرل ہو گئی ہے۔ اسرائیلی حملے نے بڑے پیمانے پر غم و غصہ پیدا کر دیا جن میں اس کے کچھ قریبی حلیف بھی شامل ہیں۔ وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو نے کہا کہ یہ ایک "المناک حادثہ" کا نتیجہ تھا۔

اتر پردیش: ڈگمگاتی کشتی میں سوراخ ہی سوراخ

کے سنتوش

لوک سبھا انتخاب اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے باوجود سب سے زیادہ 80 سیٹوں والی ریاست اتر پردیش میں کوئی بھی پارٹی پورے یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتی کہ وہ کس جگہ مضبوط ہیں اور کہاں ان کی زمین کھسکی ہوئی ہے۔ اس درمیان بی جے پی لیڈران یہ تو ماننے ہی لگے ہیں کہ 2019 کے مقابلے میں اس بار مسائل کا سامنا ہے اور تقریباً ہر سیٹ پر ان کے ووٹ کم ہو رہے ہیں۔ سماجوادی پارٹی اور کانگریس کا اتحاد 2017 اسمبلی انتخاب میں بھی تھا، لیکن اس کے مقابلے اس بار انڈیا اتحاد زیادہ مضبوط ہے۔ پورے ملک میں لوگ راہل گاندھی کی باتیں دھیان سے سن اور دوہرا تو رہے ہی ہیں، یوپی کی کئی سیٹوں پر یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ ووٹ تو اکھلیش یادو کو جا رہے ہیں۔ یعنی نریندر مودی کے برعکس لوگ یہاں اکھلیش کا نام بھی لے رہے ہیں۔

آئین بچانے کا ایشو ووٹرس کے سر چڑھ کر بولتا نظر آ رہا ہے۔ دراصل دیگر بی جے پی لیڈران کے علاوہ ایودھیا سے پارٹی رکن پارلیمنٹ للو سنگھ نے بھی آئین بدلنے کی بات عوامی طور پر کہی تھی۔ بھلے ہی وزیر اعظم مودی اب اسے چھپانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہوئے کہہ رہے ہوں کہ سماجوادی پارٹی اور کانگریس ریزرویشن ختم کرنے کی سازش تیار کر رہے ہیں، دلتوں میں شبہ گھر بنا چکا ہے کہ آئین بدل کر ریزرویشن ختم کرنے کا منصوبہ بی جے پی تیار کر رہی ہے۔

پہلے بی جے پی مطمئن تھی کہ بی ایس دلت ووٹ سماجوادی پارٹی-کانگریس کی طرف نہیں جانے دے گی۔ 2019 کا انتخاب بی ایس پی نے سماجوادی پارٹی کے ساتھ لڑا تھا۔ تب سماجوادی پارٹی کا ووٹ بی ایس پی میں آسانی سے ٹرانسفر ہوا اور بی ایس پی کو 10 سیٹیں ملی تھیں۔ لیکن دلتوں کا ووٹ سماجوادی پارٹی کو منتقل نہیں ہوا تھا۔ لیکن اس بار حالات بدلے ہوئے ہیں۔ بی ایس پی کی

زمینی حالت کمزور ہے اور اس کا ووٹر کانگریس کی شکل میں اپنے پرانے ٹھکانے کے ساتھ کھڑے ہونے میں دقت نہیں دیکھ رہا۔ سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے کہا بھی کہ بی ایس پی کو ایک سیٹ بھی نہیں مل رہی۔ اس لیے بی ایس پی حامیوں کو انڈیا اتحاد کو ووٹ کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اتحاد بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لیے لڑ رہا ہے۔ ادیب امت کمار بھی مانتے ہیں کہ اس مرتبہ بی ایس پی کا دلت ووٹ تقسیم ہو رہا ہے۔ بی جے پی کی دلت ووٹوں پر دو انتخابات جیسی حصہ داری نہیں نظر آ رہی اور دلتوں کو کانگریس کے ساتھ آنے میں جھجک نہیں۔ یہ بدلاؤ ووٹ میں تبدیل ہوا تو بی جے پی کو یوپی میں ہاف ہونے سے کوئی روک نہیں پائے گا۔

اس سب سے بی جے پی میں کتنی بے چینی ہے، اسے کشتی واقعہ میں بہت بدنام ہو چکے موجودہ رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کی بات سے سمجھا جا سکتا ہے۔ سا باران کا بیٹا بی جے پی سے انتخاب لڑ رہا ہے۔ برج بھوشن نے ووٹ ڈالنے کے بعد قیصر گنج میں کہا کہ ''بی ایس پی کے ووٹ سماجوادی پارٹی میں ٹرانسفر ہو رہے ہیں۔'' ویسے انھوں نے یہ بھی جوڑا کہ ''لیکن اس سے بی جے پی کو سیٹوں کا نقصان نہیں ہونے جا رہا''۔

جب لوک سبھا انتخاب کا اعلان ہوا تو بی جے پی کو 'مہابلی' کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا، لیکن اب خود بی جے پی حامی اس بات کو لے کر تذبذب میں مبتلا ہیں کہ پارٹی کو یوپی میں پچھلی بار کے برابر سیٹیں بھی ملیں گی یا نہیں۔ 2019 میں بی جے پی کو 62 سیٹیں ملی تھیں۔ یہ 2014 کے مقابلے میں کافی کم تھیں۔ تب پارٹی کو 72 سیٹیں ملی تھیں۔ دراصل زمین پر بات یہ چل رہی ہے کہ اس بار 2019 جتنی سیٹیں لانا بھی پارٹی کے لیے پہاڑ چڑھنے جیسا ہے۔ بی جے پی کو تین چار خاص وجوہات سے خواتین کے ووٹ کا بھروسہ ہے۔ نام نہاد برانڈ مودی، رام مندر اور راشن، رہائش اور گیس- یعنی استفادہ کنندگان۔ لیکن بی جے پی لیڈران و کارکنان اس پر بات بھی نہیں کرنا چاہتے کہ مہنگائی اور بے روزگاری کی مار گھر کے بجٹ پر کس طرح بھاری پڑ رہی ہے۔ روزگار ہر گھر کو متاثر کر رہا ہے۔ ایک تو ملازمتیں کافی کم آ رہی ہیں، دوسری طرف لگا تار پیپر لیک نے مایوس کیا ہے۔ ویسے روزگار کا مطلب صرف سرکاری ملازمت سے ہی نہیں ہے۔ پرائیویٹ ملازمتیں بھی ریاست میں کم ہیں کیونکہ تمام دعووں کے باوجود صنعتوں کی حالت مایوس کن ہے۔ یہ بات ذیلی سطح پر بھی لوگ کہتے ہیں۔ مثلاً سلطان پور میں دوا کاروباری وجے پانڈے بتاتے ہیں کہ ''سڑکیں بہتر ہیں، بجلی ملتی ہے، نظام قانون میں بہتری ہوئی ہے، لیکن ایک بھی انڈسٹریل ایریا نہ ہونے سے صنعتیں نہیں لگ پا رہیں۔ ضلع کی سرحد سے گزر رہے پوروانچل ایکسپریس وے کے کنارے انڈسٹریل ایریا تیار کرنے کے لیے زمین نشان زد ہوئی لیکن اب تک کوئی ٹھوس کام نہیں ہوا۔'' مئو میں ہاتھ سے ریشمی ساڑی بنانے کا کام کرنے والے غلام منصور کہتے ہیں کہ ''کورونا میں لوٹے تو گھر میں کام کا بھروسہ ملا۔ اب ہم پہلے سے بھی زیادہ بدتر حالت میں ہیں۔'' بی ایڈ کر رہے اجئے یادو بھی کہتے ہیں کہ ''لوگوں کو پانچ کلو اناج نہیں، روزگار چاہیے۔'' ایسا ہی درد ہر طرف نظر آتا ہے۔

اتر پردیش میں جن سیٹوں پر ووٹنگ ہونی ہے، سب پوروانچل میں ہیں اور کئی معنوں میں اہم بھی۔ وارانسی سے خود وزیر اعظم مودی میدان میں ہیں جبکہ یہ علاقہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا آبائی علاقہ اور میدانِ عمل بھی ہے۔ یوگی کے سامنے گورکھپور-بستی ڈویژن کی 9 سیٹوں پر پرانی کارکردگی دہرانے کا چیلنج ہے۔ 2019 میں بی جے پی نے ان سبھی 9 سیٹوں پر زیادہ فرق سے جیت حاصل کی تھی۔ آر ایس ایس کارکنان کے اس بار زیادہ سرگرم نہیں رہنے کا تذکرہ پورے ملک میں ہے۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا کا وہ اخباری انٹرویو ان دنوں خوب موضوعِ بحث ہے جس میں انھوں نے بی جے پی کو پہلے کی طرح اب آر ایس ایس کی مدد کی ضرورت نہ ہونے کی بات کہی ہے، کیونکہ پارٹی اب مضبوط ہو گئی ہے۔ یہ بھی مانا جاتا ہے کہ بھگوا دھاری یوگی کو آر ایس ایس اس طرح پسند نہیں کرتا جس طرح وہ ویسے لوگوں کی پیٹھ پر ہاتھ رکھتا ہے جو آر ایس ایس سے نکلے ہیں۔ یوگی گورکش پیٹھادھیشور بھلے ہوں، آر ایس ایس سے نہیں نکلے ہیں۔ گزشتہ دنوں یہ بحث بھی زور و شور سے چلی کہ اگر مودی-شاہ مرکز میں دوبارہ برسر اقتدار ہوتے ہیں تو یوگی کو وزیر اعلیٰ عہدہ سے وداع کر دیا جائے گا۔ ایسے میں اس علاقے میں اس علاقے میں آر ایس ایس کی سرگرمی پر سب کی نظر ہے۔ آر ایس ایس کے لوگ گول مول باتوں کے لیے جانے جاتے ہیں، اس لیے اس علاقے میں آر ایس ایس سے جڑے ایک عہدیدار کی اس بات کا اپنے من مطابق جواب نکالنے کے لیے ہر کوئی آزاد ہے کہ 'ہم اسی طرح کام کر رہے ہیں جس طرح ملک بھر میں آر ایس ایس کے لوگ کرتے ہیں'۔ اتنا ہی نہیں، بی جے پی کو اندرونی چپقلش کا بھی سامنا ہے جس کا اثر سیٹوں پر پڑ رہا ہے۔ پارٹی نے کچھ سیٹوں پر امیدوار تو بدلے لیکن جن پر پھر داؤ لگایا ان میں سے بیشتر کو لوگ 'تھکا چہرہ' بتا رہے ہیں۔ مچھلی شہر ریزرو سیٹ پر بی جے پی کے ہی سابق رکن اسمبلی ہریندر پرتاپ سنگھ اپنے لوگوں سے یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ رکن پارلیمنٹ وی پی سروج نے 1000 سے زیادہ اعلیٰ ذات پر دلت استحصال کا مقدمہ درج کرا دیا ہے۔ جون پور میں صحافی کپل دیو موریہ کہتے ہیں کہ 'پچھلی بار محض 182 ووٹوں سے جیت درج کرنے والے وی پی سروج کے لیے اعلیٰ ذات کا ووٹ حاصل کرنا آسان نہیں ہے'۔ اسی طرح بستی میں ہیٹ ٹرک کی دعویداری کرنے والے ہریش دویدی کے اشارے پر ہریا سے رکن اسمبلی اجئے سنگھ کی الیکشن ڈیوٹی وارانسی کے لیے لگا دی گئی تو انھوں نے فیس بک پر لکھ دیا 'میں چلا چندولی۔ بابا وشوناتھ کی نگری میں۔ بابا وشوناتھ ہم بستی والوں پر رحم بنائے رکھیں'۔ مہاراج گنج ضلع میں وزیر مملکت برائے مالیات پنکج چودھری کو اپنے ہی اراکین اسمبلی کی مخالفت برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔ سسوا سے رکن اسمبلی پریم ساگر پٹیل سے پنکج کی ناراضگی سبھی جانتے ہیں۔ سابق رکن اسمبلی بجرنگ بہادر سنگھ کی بھی پوری حمایت نظر نہیں آتی۔ رابرٹس گنج سیٹ پر رکن پارلیمنٹ پکوڑی لال کا برہمن اور کشتریہ سماج کو گالی دیے جانے کی مبینہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اپنا دل (ایس) کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہیں ان کی بہو رنکی کول کی مصیبت بڑھ گئی ہے۔ اس معاملہ کو لے کر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر راگھویندر پرتاپ سنگھ استعفیٰ بھی دے چکے ہیں۔ ایسے میں بی جے پی کی ڈگمگ کشتی کیسے کنارے لگے گی؟

نہ سنبھلو گے تو مٹ جاؤ گے۔۔۔

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ہندوستانی مسلمان تاریخ کے بدترین دور سے گذر رہے ہیں، ان کی جان و مال، عزت وآبرو پر حملے اس کثرت سے ہونے لگے ہیں کہ یقین ہی نہیں آتا کہ یہ وہی ملک ہے، جہاں سارے مذاہب کے لوگوں کو یکساں حقوق دیے گیے تھے اور مختلف مذاہب وتہذیب کے لوگ جہاں شیر وشکر ہو کر رہتے تھے، ایک دوسرے کے دکھ درد کے شریک اور ایک دوسرے کی خوشیوں سے خوش ہوا کرتے تھے، زمانہ بدلا، وہ لوگ چلے گیے، جنہوں نے اس ملک کو انگریزوں سے آزاد کرانے کے لیے ہر طرح کی قربانی دی تھی اور زندگی کا بڑا حصہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے گذار دیا تھا، انہوں نے صرف ایک خواب دیکھا تھا کہ اس ملک میں ذات، برادری، مذہب اور علاقائیت کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوگی، یہاں کی گنگا جمنی تہذیب میں ہر مکتب فکر اور مذاہب کے لیے آزادی ہوگی، یہ وہ ملک تھا جسے جنت نشان اور سارے جہاں سے اچھا کہا جاتا تھا۔

زمانہ بدلا، حالات نے کروٹ لی، پارٹیوں کے نظریات تبدیل ہوئے او راقلیتوں پر مسائل ومصائب کے پہاڑ توڑے جانے لگے، دھیرے دھیرے انہیں خصوصا مسلمانوں کو اس سطح پر لا کھڑا کیا گیا کہ وہ ہریجن اور دلتوں سے بھی نیچے چلے گیے، ہریجن اور دلتوں کو اوپر اٹھانے کے لیے انہیں رزرویشن دیا گیا تھا، مسلمان کو اس سے بھی محروم رکھا گیا، تمام وہ برادریاں جو دوسرے مذاہب کی ہیں اور معاشی طور پر پس ماندہ ہیں، ان کو رزرویشن کا فائدہ ملا، لیکن وہی کام کرنے والا مسلمان اس سے محروم کر دیا گیا، صرف اس لیے کہ وہ محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھتا ہے، اور اسلام میں برادری کا وہ تصور نہیں ہے جو دوسرے مذاہب میں پایا جاتا ہے۔

مسلمانوں کے اس سطح تک پہونچ جانے کے بعد دستور میں دیے گیے حقوق سے انہیں محروم کرنے کی سازش رچی گئی، مختلف بہانوں سے انہیں ملازمتوں سے دور رکھا گیا، ان کی مسجدوں پر حملے کیے گئے، بابری مسجد توڑ دی گئی، ائمہ ومؤذن کو شہید کیا گیا، ہجومی تشدد کے ذریعہ کبھی لو جہاد، کبھی گئو کشی اور کبھی بغیر کسی سبب کے مسلمانوں کو قتل کرنے کا سلسلہ دراز ہوا، طلاق کو کالعدم قرار دینے کے سارے حربے آزمالیے گیے، عدالت سے فیصلہ بھی آ گیا اور پارلیامنٹ سے قانون بھی پاس کرایا گیا، تعلیمی نظام کے بھگوا کرن کی تحریک چلائی گئی، بعض ریاستوں میں یوگا اور سورج نمسکار کو اسکولوں میں لازم قرار دیا گیا، اذان پر پابندی کی بات کی گئی اور مساجد سے مائک کے استعمال تک کے لیے پرمیشن اور اجازت لینے کا حکم جاری کیا گیا، ہماری مذہبی شناخت چھین لینے کی مسلسل اور منظم کوشش اب بھی جاری ہے، کبھی ڈاڑھی منڈوانے کا حکم دیا جا رہا ہے، کبھی نقاب اور حجاب پر سوالات اٹھائے جا رہے ہے، ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جنہوں نے مذہب کا قلادہ اپنی گردن سے اتار پھینکا ہے، اس طرح اب مسلمانوں کو ان حالات کا سامنا ہے، جس میں ان کے دینی عقائد ونظریات پر ضرب لگائی جا رہی ہے اور یہ سب کچھ حکومت کی نگرانی اور سایے میں ہو رہا ہے، اس طرح دین اسلام کو دیش نکالا دینے کی تحریک زوروں پر چل رہی ہے، اور کہا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کو ہندوستان چھوڑ دینا چاہیے، ان کی جگہ قبرستان یا پاکستان ہے۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ مسلمان ہندوستان میں ایسی جد وجہد اور تحریک کا آغاز کریں جس سے حکومتی سطح سے دین میں کی جانے والی مداخلت کا سد باب کیا جا سکے، اور بتایا جائے کہ مسلمان یہاں کی دوسری بڑی اکثریت ہے، اس لیے دستور میں اسے جو تحفظات دیے گیے ہیں، اس کو ختم نہیں کیا جا سکتا اور اس کام کے لیے ہم ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہیں۔

دوسرا معاملہ ملک کی بقا اور سالمیت کا ہے، آزادی کے بعد ۱۹۵۰ء میں دستور ہند کے نفاذ کے وقت اس ملک کو سیکولر جمہوریہ قرار دیا گیا، اس وقت جن لوگوں کے ہاتھوں میں اقتدار کی باگ ڈور تھی، وہ اس دستور کے پابند تھے، انہوں نے غلام ہندوستان کو دیکھا تھا جد وجہد آزادی میں حصہ لیا تھا، حکمراں پارٹی پر مسلمانوں کا دبدبہ باقی تھا اور کوئی فیصلہ لیتے وقت حکومت بار بار سوچتی تھی کہ اس کا اثر رائے عامہ پر کیا پڑے گا اور انتخابی سیاست میں رائے دہندگان کا رخ اس فیصلے کے بعد کدھر ہوگا، پھر ہوا یہ کہ دھیرے دھیرے مقننہ میں ایسے لوگ آگیے جن کی ذہنیت فرقہ واریت سے مسموم تھی، او رجن کے دلوں میں خدمت کے جذبہ کے بجائے مال ودولت کے حصول کا جذبہ پروان چڑھ چکا تھا، نتیجہ یہ ہوا کہ جمہوریت کا پہلا ستون کمزور ہو گیا، ممبران کی خرید وبکری سے لے کر سوالات پوچھنے کے لیے رشوت لینے تک کے واقعات سامنے آئے، اس خرید وفروخت کی وجہ سے حکومتیں بنتیں اور گرتی رہیں، آیارام گیارام کی مثل عام ہوگئی، سیاسی گلیاروں میں ہو رہی اس بدعنوانی نے لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس پہونچایا اور عوام میں سیاسی لیڈران کی پکڑ ہی نہیں، قدر بھی کم ہوئی، عدلیہ پر لوگوں کا اعتماد جما ہوا تھا، اور ہر ظلم کے خلاف انصاف کے حصول کے لیے لوگوں کی نظر ادھر جاتی تھی، لیکن بابری مسجد حقیت کے معاملے میں زمین کی تقسیم، جسٹس لویا کی موت اور عدالت عظمیٰ کے چار ججوں کے ذریعہ تاریخ میں چیف جسٹس کے رویہ پر ہونے والی پہلی پریس کانفرنس میں ججوں کے ذریعہ یہ اعلان کہ جمہوریت خطرے میں ہے نے عوام کے ذہن ودماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، ان معاملات کی وجہ سے جمہوریت کے اس دوسرے ستون پر بھی زوال کے آثار دکھنے لگے ہیں، خصوصا اس صورت میں جب عدالت میں بحالیاں قابلیت کے بجائے پارٹی وفاداری کی بنیاد پر کی جا رہی ہوں۔

جمہوریت کے تیسرے ستون انتظامیہ کا حال یہ ہے کہ فائل کو جس قدر مضبوطی سے آپ دوڑانا چاہتے ہیں، رشوت کے اتنے مضبوط پہیے کا استعمال کرنا ہوگا، اگر رشوت کا پہیہ نہ لگایا گیا یا مضبوط انداز میں نہیں لگایا گیا تو وہ فائل دفاتر میں سرک بھی نہیں سکتی ہے، کوئی کام کرانا ہے تو شُبھ دھا شلک (رشوت) دینا ہی ہوگا، اس طرح تیسرا ستون بدعنوانی میں کمر تک نہیں گردن تک ڈوب کر رہ گیا ہے۔

ان معاملات ومسائل نیز عوام کی پریشانیوں کو سرکاری محکموں تک پہونچانے کے لیے ذرائع ابلاغ چوتھا ستون تھا، اخبارات، ٹیلی ویزن وغیرہ کے ذریعے آواز اٹھانے پر حکومت کے کان کھلتے تھے اور اس کے نتیجے میں پریشانیاں دور ہوتی تھیں، لیکن اب ذرائع

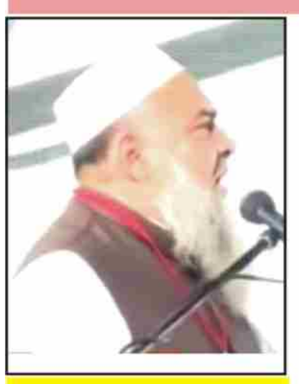

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ابلاغ پرنٹ اور لکٹرونک میڈیا بھی حکمراں جماعت کے ہاتھ مال ودولت کی ہوس میں بک چکے ہیں، اس لیے اینکر، ٹی وی کے اناؤنسر فرقہ واریت پھیلانے، اقلیتوں کے مسائل کو دبانے اور حکومت کو شاباشی دینے میں لگے ہوئے ہیں، رائے عامہ ذرائع ابلاغ ہی بیدار کرتے تھے، ان کے بک جانے سے ملک کے عوام کے ذہن وسوچ کو صحیح رخ نہیں مل پا رہا ہے، جس کی وجہ سے جمہوری قدروں کا جنازہ نکلتا چلا جا رہا ہے، گویا خطرات کے بادل دین پر بھی منڈلا رہے ہیں اور ملک پر بھی، ان حالات میں ضروری ہو گیا ہے کہ ملک وملت بچانے کے لیے مضبوط، مستحکم اور مسلسل جد وجہد کی جائے۔

ہمیں یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ دین بچانے کے لیے حکمرانوں کے فیصلے کی مخالفت کے ساتھ، دین کو اپنی زندگی میں اتارنے کی بھی ضرورت ہے، دین بچانے اور اس کے تحفظ کے لیے پہلا کام خود کرنے کا ہے اور وہ ہے کہ ہم بدعملی اور بے عملی سے دور رہیں، اسلام نے جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے، اسے بجالائیں، جن کاموں سے روکا ہے، اس سے رک جائیں، ہر پل ہمیں اس کا خیال رہے کہ ہماری نگرانی ہو رہی ہے، اللہ دیکھ رہا ہے، اور اگر ہم نے دین سے دوری اختیار کی تو اس کی سزا ہمیں ملے گی، یہ احساس جس قدر غالب ہوگا، دین ہمارے کیرکٹر، کردار، اعمال وافعال میں محفوظ ہو جائے گا، جب ذاتی زندگی میں ہم شریعت پر عمل پیرا ہوں گے تو ہمیں نئی طاقت وتوانائی ملے گی اور دین میں مداخلت کرنے والوں کے خلاف ہمارے جذبے اور حوصلے جواں ہوں گے۔

مسلمان ایک زندہ قوم اور بیدار امت ہے، اس کے لیے مایوسی اور اللہ کی رحمت سے نا امیدی کفر کی طرح ہے، ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہیں رہ سکتے، ان حالات کو بدلنے کے لیے ایمانی جذبے، اسلامی حوصلے اور پوری قوت کے ساتھ کوشش کرنی ہوگی، اللہ کا وعدہ ہے کہ انسان کو وہ چیز مل جاتی ہے، جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے۔ کوشش نہیں ہوئی تو ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ ''نہ سنبھلو گے تو مٹ جاؤ گے۔

مانو ماڈل اسکول کے طالب علم کو اعزاز

حیدرآباد، 31 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ماڈل اسکول، واقع فلک نما، حیدرآباد کے طالب علم محمد محبوب علی کو تلنگانہ پولیوشن کنٹرول بورڈ کی جانب سے توصیف نامہ دیا گیا۔ 22 مئی 2024 کو یوم عالمی حیاتیاتی تنوع (World Biodiversity Day) کے موقع پر منعقدہ بین المدارس پینٹنگ مقابلے میں مانو ماڈل اسکول کے جماعت نہم کے طالب علم محمد محبوب علی نے پینٹنگ مقابلے میں شرکت کی اور شاندار مظاہرہ کیا۔ اسی ضمن میں کل (ڈسٹرکٹ سائنس آفیسر) پربھاکر اور سی دھرمیندر راو ، ٹی جی پی سی بی کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر پرسنا کمار نے محبوب علی کو میرٹ سرٹیفکیٹ سے نوازا ہے۔ اس تقریب میں ماحولیاتی سائنسداں جے سومتی، ماحولیاتی انجینئر مادھوری اور ٹی ایس پی سی بی کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس مقابلے میں شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے تقریباً 150 سے زائد بچوں نے حصہ لیا تھا۔

امۃ الرحمن میمونہ کو تعلیم میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 31 مئی (پریس نوٹ) کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب اسکول برائے تعلیم وتربیت کی اسکالر امۃ الرحمن میمونہ دختر جناب محمد اشرف علی خان کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "زیر ملازمت اساتذہ میں نفسیاتی صحت، احیاء کی قوت اور جذباتی وسماجی ذہانت" کے موضوع پر ڈاکٹر اندراجیت دتہ، اسسٹنٹ پروفیسر سی ٹی ای بھوپال کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ڈاکٹر بدر الاسلام، سی ٹی ای اورنگ آباد اور ڈاکٹر شاکروی، بھوپال ان کے شریک نگراں تھے۔ ان کا وائیوا 25 اپریل 2024 کو منعقد ہوا۔

امریکی محکمہ خارجہ کے اہلکار اگلے ہفتے ہندوستان کا دورہ کریں گے

واشنگٹن، ڈی سی ۔ 31 رمئی ۔ ایم این این ۔ امریکی محکمہ خارجہ کی خصوصی نمائندہ برائے عالمی شراکت داری ڈوروتھی میک اولف 7 سے 8 جون تک ہندوستان کا دورہ کریں گی۔ اپنے دورے کے دوران، وہ شرکاء سے ملاقات کرنے اور اختتامی کلمات دینے کے لیے کوچی جائیں گی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی پریس ریلیز کے مطابق، WiSci (ومن ان سائنس) (جنوبی ایشیا اسٹیم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹ اور ڈیزائن، اور ریاضی) کیمپ ۔ 1-9 جون تک، یہ آل گرلز عمیق کیمپ ہندوستان، سری لنکا، بنگلہ دیش، امریکہ اور مالدیپ سے تقریباً 100 سیکنڈری اسکول کی لڑکیوں کو اکٹھا کرے گا تاکہ مختلف اسٹیم شعبوں میں ہنر سازی، رہنمائی اور تجرباتی سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ پریس ریلیز میں امریکی محکمہ خارجہ نے کہا، انٹرا ایکٹو نصاب اور ورکشاپس امریکی نجی شعبے کے صنعت کے ماہرین تیار کرتے ہیں اور ان کی قیادت کرتے ہیں۔ WiSci کیمپس عالمی سطح پر لڑکیوں کی تعلیم اور قیادت کی ترقی میں سرمایہ کاری کر کے امریکی محکمہ خارجہ کی صنفی مساوات کی ترجیحات کو آگے بڑھاتے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی پریس ریلیز کے مطابق، کوچی میں اپنی مصروفیات کے بعد، ڈوروتھی میک اولف کلیدی اسٹیک ہولڈرز سے ملنے اور امریکی محکمہ خارجہ کے ساتھ شراکت داری پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ہندوستان کے مختلف شہروں کا دورہ کریں گی۔ وہ 2022 کے P3 امپیکٹ ایوارڈ کے فاتحین اور آفس آف گلوبل پارٹنرشپس کے کووڈ۔ 19 پرائیویٹ سیکٹر انگیجمنٹ اینڈ پارٹنرشپ فنڈ کے وصول کنندگان سمیت ماضی کے آفس آف گلوبل پارٹنرشپس کے اقدامات کے سابق طلباء کے ساتھ بھی ملاقاتیں کریں گی۔

دار العلوم قمر علی درویش، کیمپ، پونہ کے طلبہ کی ایس ایس سی امتحان میں عمدہ کامیابی

پونہ: جمعہ ۳۱رمئی: دار العلوم قمر علی درویش، کیمپ، پونہ کے طلبہ نے دار العلوم میں اپنی دینی تعلیم کو بحسن وخوبی انجام دینے کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کے لیے ''رفیع احمد قدوائی اردو ہائی اسکول، پونہ میں بھی تعلیم کا حصول جاری رکھا اور امسال اپنی غیر معمولی ذہانت اور انتہائی محنت و مشقت سے مہاراشٹرا بورڈ کے حالیہ دسویں کے امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی اور اپنے ادارے کا نام روشن کیا۔ آپ کو بتادیں کہ اس سال ٦ رطلبہ نے دسویں کے امتحان میں شرکت کی اور ٦٥ ٪ فیصد نمبرات لا کر شاندار اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ مہاراشٹرا بورڈ کے امتحانات دیگر صوبائی امتحانات کے مقابل انتہائی سخت ہوتے ہیں، پھر مدرسے کے طلبہ کا سائنس، فزکس، انگلش لٹریچر، مراٹھی، ہندی اور الجبرا جیسے مشکل مضامین کو سر کر لینا یقیناً یہ مدارس کے طلبہ کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایک طرف جہاں ادارے کے وہ طلبہ جو دسویں کے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے مبارکباد کے مستحق ہیں وہیں دوسری طرف ادارے کے تمام اساتذہ و منتظمین بھی لائق ستائش ہیں جنہوں نے انہیں سختی کے ساتھ اسکول بھیجنے اور ان کی تمام سہولتوں کا اہتمام وانصرام کیا جس کی وجہ سے آج اتنے خوش کن نتائج سامنے آئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل دار العلوم قمر درویش، کیمپ، پونہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور تمام اراکین ومعاونین کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

حافظ محمد حماد نعمانی کی ایس ایس سی امتحان میں کامیابی

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر اسٹیٹ سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشنل بورڈ کی جانب سے مارچ 2024 میں منعقدہ دسویں جماعت کے امتحان میں حافظ محمد حماد نعمانی ولد حافظ عبد الرحیم نعمانی (مرحوم) نے 84.20 فیصد نشانات حاصل کر کے اپنے خاندان، رشتہ داروں اور اسکول کا نام روشن کیا ہے ※ ولہ ضلع کے تیلہارا تعلقہ میں واقع ہیور کھیڑ شہر کی معروف ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول کے طالب علم محمد حماد نعمانی کو اسکول کے سبھی اساتذہ کے ساتھ ساتھ اپنے چچا ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کی خصوصی رہنمائی رہی بتادیں کہ محمد حماد نعمانی کے والد عبد الرحیم نعمانی مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ حافظ قرآن بھی تھے سال 2012 میں جن کا انتقال ہو گیا تھا۔ حماد نعمانی معروف عالم دین شیخ طریقت رہبر شریعت قاری عبد الکریم نعمانی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ کی پوتے ہیں اور حضرت والا قطب عالم محبوب العلماء والصلحاء حضرت اقدس مولانا پیر ذو الفقار نقشبندی مجددی مدظلہ العالیہ کے خلفاء میں سے ہے۔ حماد کے چچا جان حیدرآباد شہر میں خلیل احمد نعمانی سینیئر سائنٹسٹ کے عہدہ پر فائز ہیں حماد نعمانی کے افراد خاندان نے ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہیور کھیڑ کے صدر مدرس سید قمر علی، عتیق الرحمٰن، کلاس ٹیچر نبیلہ فرحین باجی، اور ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کے علاوہ اساتذہ اکرام میں ظفر احمد، محمد زبیر، توصیف احمد خان، کوثر نسرین باجی، عبد العظیم سر و تمام اساتذہ کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔

سدھارتھ چترویدی (سابق مسلم سمیر) یوٹیوبر پر کاروائی کرنے چکھلی تحصیلدار کو میمورنڈم پیش

چکھلی ضلع بلڈانہ 31 مئی (ذوالقرنین احمد) اسلام مخالف یوٹیوبر کی جانب سے کی گئی قرآن پاک کی بے حرمتی کی ویڈیو نے سوشل میڈیا پر ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے، بھارت سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کی جانب سے اس ملعون یوٹیوبر کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ آئے دن اس طرح کی حرکتوں سے مسلمانوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اسلاموفوبیا میں مبتلا افراد ایسے فعل کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ سدھارتھ چترویدی (ایکس مسلم سمیر) نے آن لائن قرآن پاک کی بے حرمتی کی ہیں، جو اترا کھنڈ کے ہریدوار کا بتایا جا رہا ہے سدھارتھ چترویدی کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے، اس طرح کی حرکتوں سے ملک کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں اور یہ فعل صرف نفرت پھیلانے مذہبی منافرت کو بڑھاوا دینے سیاسی مفادات حاصل کرنے کے لیے انجام دیے جاتے ہیں۔ جو ملک کے امن وامان کے لیے خطرہ ہے اس سے پہلے کے ملک بھر میں اس کے خلاف احتجاج شروع ہو حکومت کو چاہیے کہ وہ اس ملعون کو گرفتار کر کے قانونی کاروائی کریں اور اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں کی پشت پناہی کرنے والوں کو بھی کیفر کردار تک پہنچایا جائے بعد نماز جمعہ نوجوانان چکھلی نے میمورنڈم کے ذریعے تحصیلدار سے مطالبہ کیا۔

مانو سمرتی سے توجہ ہٹانے کے لیے
جتیندر راوہاڑ کے خلاف بی جے پی کی تحریک
بہوجن سماج پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوگا - ایڈ کیٹ کرن

بھیونڈی (شارف انصاری): - بی جے پی اسکول کی نصابی کتاب میں مانوسمرتی شلوک کو شامل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے اور اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جتیندر اوہاڑ نے نادانستہ طور پر بابا صاحب کی تصویر پھاڑ دی۔ ان کا مقصد مانوسمرتی کی مخالفت کرنا تھا، اس لیے جب کہ جتیندر اوہاڑ نے معافی مانگ لی ہے، بی جے پی منوسمرت سے توجہ ہٹانے کے لیے جتیندر اوہاڑ کے خلاف تحریک چلا کر جان بوجھ کر بہوجن سماج کو دھوکہ دے رہی ہے۔ وہ اسکول کے نصاب میں مانوسمرتی کو شامل کرنے اور جتیندر اوہاڑ کیس پر پارٹی کے موقف کو واضح کرنے کے لیے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بول رہے تھے۔ اس موقع پر سٹی یوتھ صدر

پردیپ گائیکواڑ، تعلقہ یوتھ صدر اجنکیا گائیکواڑ، ایگزیکٹیو چیرمین وجے بھویر، شیلارڈ پارٹمنٹ ہیڈ امول تپسے، دیوی داس بھویر وغیرہ موجود تھے۔ مانوسمرتی ایک ایسی کتاب ہے جو ذات پات کے نظام پر روشنی ڈالتی ہے، خواتین کی تذلیل کرتی ہے اور سماج میں ذات پات کے نظام کو مضبوط کرتی ہے۔ اسی لیے بابا صاحب نے 25 دسمبر 1927 کو مہاڑ میں مانوسمرتی کا آخری رسومات کیا۔ بی جے پی نے اسکول کے نصاب میں اسی کتاب کی کچھ شلوک کو شامل کرنا شروع کیا ہے۔ ان کی مخالفت میں جتیندر اوہاڑ نے اپنا کردار ادا کیا۔ اس وقت بابا صاحب کا پوسٹر ان کی طرف سے نادانستہ طور پر پھاڑ دیا گیا تھا، بی جے پی کی طرف سے مانوسمرتی سے توجہ ہٹانے کی جو تحریک چلائی جا رہی ہے وہ ایک ڈھونگ ہے۔ جتیندر اوہاڑ نے معافی مانگ لی ہے اور ان کا مقصد مانوسمرتی کی مخالفت کرنا تھا اور کرن چننے نے یقین ظاہر کیا ہے کہ ہم جیسے بہت سے امبیڈکر وادی لوگ جتیندر اوہاڑ کے ساتھ کھڑے ہوں گے کیونکہ انہوں نے بابا صاحب کی توہین نہیں کی تھی۔ ایڈوکیٹ کرن چننے نے صحافیوں کو بتایا کہ 1948 میں دہلی میں آر ایس ایس کی طرف سے بابا صاحب کا پتلا جلانا آئین کو جلانے کی ایک سوچی سمجھی تحریک تھی۔ نصاب میں مانوسمرتی کو شامل کرنا آئین کا ایک رہنما اصول ہے جس سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا بی جے پی اس سلسلے میں کوئی کردار ادا کرنے جا رہی ہے اور کرن چننے نے آخر میں یہ احساس ظاہر کیا ہے کہ نصاب میں مانوسمرتی کو شامل کرنا آئین کے رہنما اصولوں کے خلاف ہے۔ اور ہم اس میں شامل رجحانات کی سختی سے مخالفت کریں گے اور جتیندر اوہاڑ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

ہم دو ہمارے بارہ فلم کی نمائش پر پابندی عائد کی جائے
ضلع جلگاؤں کے مسلم وفد نے دیا ضلع انتظامیہ کو میمورنڈم

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) حال ہی میں "ہم دو ہمارے بارہ" نامی فلم کے پوسٹر اور ٹریلرز کا ہی اجراء ہوا جس سے اقلیتی طبقہ بالخصوص مسلمانوں میں بے چینی کا ماحول نظر آ رہا ہے اس میں مزہب السلام کے حوالے سے بہت سی باتوں کو غلط طریقے سے توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا بالخصوص خواتین کے ساتھ شادی کے بعد ظلم و جبر، اتنا ہی نہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں غلط زبان کا استعمال کر کے غلط الزامات بھی لگائے گئے ہیں مسلم مرد قران پاک کی تعلیمات حاصل کر کے ہی خواتین پر ظلم کرتے جیسی غلط باتوں کا مسالا لگا کر جھوٹ پر مبنی فلم تیار کی گئ ہے اگر یہ فلم ریلیز ہوتی ہے تو ممکن ہے امن وامان کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اس لی ※ اسے یہی روک دیا جائے کا مطالبہ مسلم وفد نے اپر ضلع کلکٹر کو میمورنڈم دیتے ہو ※ کیا اور کہا کہ سینسر بورڈ ایکٹ 1952 کی دفعہ 12 کے تحت اسے حکومت مہاراشٹر فوری روکے۔ اس موقع پر مسلم منیار برادری کے ضلعی صدر فاروق شیخ، این سی پی کے مظہر پٹھان، یوسف خان، صیقلگر فاؤنڈیشن کے انور خان، متین پٹیل انیس شاہ ساجد سلمانی وغیرہ موجود تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار ، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

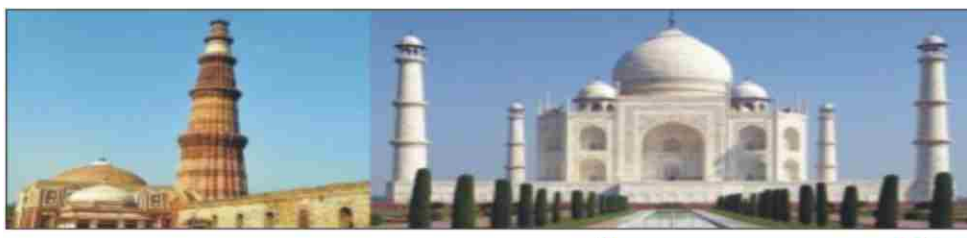

ڈونالڈ ٹرمپ تمام 34 الزامات میں مجرم قرار

● نیویارک کی 12 رکنی جیوری کا فیصلہ ● نومبر میں منعقد شدنی صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کے اہل

نیویارک: ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کے ایسے پہلے صدر بن گئے ہیں جنہیں کسی جرم کے لیے مجرم قرار دیا گیا ہو۔ عدالت کا یہ تاریخی فیصلہ نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات سے صرف چند ماہ پہلے آیا ہے، جس میں وہ خود بھی ممکنہ امیدوار ہیں۔ سابق صدر 77 سالہ ڈونالڈ ٹرمپ کو اپنے کاروباری ریکارڈ میں خرد برد اور فحش فلموں کی اداکارہ سٹورمی ڈینیئلز کو منہ بند رکھنے کے لیے ادا کی گئی رقم (ہش منی) کو چھپانے کے لیے جعلی کاغذات تیار کرنے سمیت 34 الزامات کا سامنا تھا۔ جمعرات کے روز امریکی ریاست نیویارک کی ایک عدالت کی 12 رکنی جیوری نے انہیں ہش منی سمیت تمام الزامات میں مجرم قرار دے دیا۔ جیوری نے دو روز میں 11 گھنٹے سے زائد وقت تک اس معاملے کی سماعت کی جس کے بعد چند منٹوں میں متفقہ فیصلہ پڑھ کر سنایا گیا۔ وہ امریکہ کی 250 سالہ تاریخ کے پہلے ایسے سابق صدر بن گئے ہیں جنہیں کسی جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ سزا کا اعلان گیارہ جولائی کو کیا جائے گا۔ اصولی طور پر انہیں ہر جرم کے لیے چار سال قید کی سزا سنائی جاسکتی ہے لیکن ماہرین قانون کے مطابق انہیں رعایت ملنے کا امکان زیادہ ہے۔ عدالت نے تاہم ڈونالڈ ٹرمپ کو نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں صدر جو بائیڈن کے خلاف اپنی انتخابی مہم جاری رکھنے سے نہیں روکا ہے۔ وہ جیل جانے کی صورت میں بھی اپنی مہم چلاسکتے ہیں۔ عدالت کے فیصلے کے بعد سابق صدر ٹرمپ نے مقدمے کی سماعت کو غیر شفاف قرار دیا اور کہا کہ ججوں کا رویہ متعصبانہ تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کریں گے۔ جیوری کی جانب سے مجرم قرار دیے جانے کے بعد ٹرمپ نے فوراً اپنا دفاع کیا۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں ایک بہت ہی معصوم شخص ہوں۔' انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصل فیصلہ رائے دہندگان کی طرف سے آئے گا۔ انہوں نے اس مقدمے کو 'دھاندلی زدہ' اور 'ذلت آمیز' قرار دیا۔ ٹرمپ نے ماضی میں بھی تمام مقدمات میں خود کو بے قصور قرار دیا تھا، اور کہا تھا کہ صدر جو بائیڈن کے ڈیموکریٹک اتحادی انہیں سیاسی طور پر نقصان پہنچانے کی سازش کررہے ہیں۔ ٹرمپ کے ساتھی ریپبلکن ارکان نے بھی عدالت کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ ایوان نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے ایک بیان میں کہا کہ آج کا دن امریکی تاریخ کا شرمناک دن ہے۔ صدر بائیڈن کی انتخابی مہم چلانے والی ٹیم نے عدالت کے فیصلے کے بعد ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مقدمے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹرمپ نے ہماری جمہوریت کے لیے جو خطرہ پیدا کیا ہے وہ پہلے کبھی اس سے زیادہ نہیں تھا۔' یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب صدارتی انتخاب میں چھ ماہ باقی رہ گئے ہیں، جس میں ٹرمپ ریپبلکن پارٹی کی جانب سے ممکنہ امیدوار ہیں۔ چند ہفتے بعد ریپبلکن کی نیشنل کنونشن ہونے والی ہے جس میں ٹرمپ کو پارٹی کی جانب سے باضابطہ صدارتی امیدوار نامزد کیا جائے گا۔

فلسطینیوں کا قتل عام جنگی اصولوں کے مغائر: کینیڈا

اوٹاوہ: کینیڈا کی وزیرِ خارجہ میلانی جولی نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ کے بھی کچھ اصول اور ضابطے ہوتے ہیں لیکن اسرائیلی حملے میں رفح سے جو مناظر کو دیکھنے کو ملے وہ دل دہلا دینے والے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کینیڈا کی وزیر خارجہ نے رفح میں بے گھر افراد کی خیمہ بستی پر اسرائیلی فوج کی وحشیانہ گولہ باری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کے پاس

اب کوئی محفوظ جگہ نہیں بچی۔ میلانی جولی نے کہا کہ رفح پر فوجی کارروائی سے متعلق ہمارا موقف واضح ہے۔ معصوم فلسطینیوں کا قتل عام کسی صورت قبول نہیں۔ عالمی عدالت کے احکامات کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہیں۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت فلسطین کی حالت تباہ کن ہے۔ معصوم فلسطینیوں کی لاشوں کی دل چیر کر رکھ دینے والی تصاویر سامنے آرہی ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی حملوں میں فلسطینی شہدا کی تعداد 36 ہزار 96 ہوگئی۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں اب تک 81 ہزار 136 فلسطینی زخمی ہوئے ہیں۔

آبنائے باسفورس سے بحری جہازوں کی آمد ورفت دوبارہ شروع

انقرہ: ٹرائیبیکا شپنگ ایجنسی نے کہا کہ ایک جہاز کے انجن میں خرابی کی وجہ سے سفر معطل ہونے کے بعد ترکی کے آبنائے باسفورس میں سامان کی ترسیل کرنے والے جہازوں کی آمدورفت دوبارہ شروع ہونے والی ہے۔ شپنگ ایجنسی کے ایک بیان کے مطابق جنوب کی طرف جانے والے جہاز اپنے سفر کا دوبارہ آغاز جمعہ کو 0700 جی ایم ٹی کے مطابق کریں گے۔ ایجنسی کی اشتراک کردہ ایک رپورٹ کے مطابق لائبیریا کے پرچم والے تجارتی جہاز کارنیل یا نے انجن کی ایک مختصر خرابی کے بعد دوبارہ سفر شروع کر دیا تھا۔

شہباز شریف 4 جون سے چین کے دورہ پر

اسلام آباد: پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف چار سے آٹھ جون تک چین کا دورہ کریں گے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے مطابق ملکی وزیر اعظم یہ دورہ چینی صدر ژی جن پنگ کی دعوت پر کر رہے ہیں۔ 2013ء کے بعد سے چینی سرمایہ کاری اور مالی مدد پاکستان کی مشکلات سے دوچار معیشت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے، جس میں قرضوں کی ری شیڈولنگ بھی شامل ہے، تاکہ اسلام آباد زرمبادلہ کے اپنے انتہائی کم ذخائر کے تناظر میں بیرونی فنانسنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو سکے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ اس دورے کا مقصد اربوں ڈالر مالیت کے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) منصوبے کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔

پاکستان کا مواصلاتی سیٹلائٹ خلاء میں اپنے مدار کی طرف رواں

اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کے نئے مواصلاتی سیٹلائٹ کے خلاء میں بھیجنے پر قوم کو مبارک باد دی ہے۔ چین کے تعاون سے جمعرات کو اس ایڈوانس کمیونیکیشن سیٹلائٹ پاک سیٹ ایم ایم ون کو خلاء میں بھیجا گیا۔ پاکستان کے خلائی تحقیقاتی ادارے 'سپارکو' نے بتایا کہ ایم ایم ون نامی نیا کمیونیکیشن سیٹلائٹ جمعرات کو چین کے ژی چانگ سنٹر سے کامیابی کے ساتھ خلاء میں بھیجا گیا اور یہ اپنے مقررہ مدار کی طرف کامیابی سے رواں ہے۔

بشار الاسد کی خامنہ ای سے ملاقات

تہران: بشار الاسد کا دورہ ایران ایسے وقت میں ہورہا ہے جب ملک کے صدر رئیسی کی موت کے بعد نئے صدر کے انتخاب کے لیے 28 جون کو ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کے اندراج کا عمل جاری ہے۔ شام کے صدر بشار الاسد نے جمعرات کے روز تہران میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سے ملاقات کی اور ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی ہلاکت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی 19 مئی کو اس وقت ہلاک ہوگئے تھے، جب ان کا ہیلی کاپٹر شمال مغربی ایران کے پہاڑی علاقے سے پرواز کرتے ہوئے شدید دھند میں گر کر تباہ ہوگیا۔ اسد نے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے لیے بھی تعزیت پیش کی، جو رئیسی کے ساتھ ہی حادثے میں ہلاک ہوگئے تھے۔

ملالہ یوسف زئی نے فلموں میں اداکاری شروع کردی

لندن: پاکستان کی نوبیل انعام یافتہ سماجی کارکن ملالہ یوسف زئی نے اداکاری کی دنیا میں قدم رکھ دیا۔ ملالہ جنہوں نے تعلیم اور سماجی خدمات کے میدان میں بین الاقوامی سطح پر عزت اور مقبولیت حاصل کی، انہوں نے بطور پروڈیوسر کام کرنے کے بعد اب اداکاری بھی شروع کردی ہے۔ ملالہ نے برطانوی میوزیکل ویب سیریز 'وی آر لیڈی پارٹس' سے اداکاری کا آغاز کیا ہے، وی آر لیڈی پارٹس کو 30 مئی کو اسٹریمنگ ویب سائٹ پیکاک پر ریلیز کردیا گیا ہے۔ وی آر لیڈی پارٹس کے دوسرے سیزن میں ملالہ نے مختصر کردار ادا کیا ہے اور ان کے کردار کی جھلکیاں سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔

ٹرمپ کے خلاف فیصلے سے امریکہ میں سیاسی تقسیم

نیویارک: نیویارک کی ایک عدالت سے سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو جرائم کے 34 الزامات میں سنائی جانے والی سزا پر ملک کے سیاسی حلقوں نے جمعرات کو فوری ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ کے انتخابی حریف اور ڈیموکریٹک پارٹی کے صدارتی امیدوار صدر بائیڈن کی مہم نے کہا ہیکہ ایک سابق صدر کو سزا سنانے کے نیویارک کی جیوری کے فیصلے سے ظاہر ہوتا ہیکہ یہاں کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ بائیڈن۔ ہیرس مہم نے ایک بیان میں کہا کہ ٹرمپ ہمیشہ غلط طور پر یہ سمجھتے رہے کہ اپنے ذاتی فائدے کیلئے قانون توڑنے کے نتائج کا ان کو کبھی سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ لیکن آج سنایا جانے والا فیصلہ اس حقیقت کو تبدیل نہیں کرتا کہ امریکیوں کو ایک سادہ حقیقت کا سامنا ہے اور وہ یہ کہ ٹرمپ کو اوول آفس سے باہر رکھنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے ان کا ووٹ۔ ادھر ٹرمپ مہم نے ایک بیان میں الزام لگایا ہیکہ وہ ملک کے ایک زیادہ آزاد خیال علاقہ میں ان کے خلاف مقدمہ کی کارروائی منصفانہ نہیں ہوسکی۔ یہ تحقیر کی بات ہے۔ یہ ایک متنازعہ جج کا دھاندلی زدہ مقدمہ تھا جو بدعنوان تھا۔ اور ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ ایک دھاندلی زدہ مقدمہ تھا۔ ایک شرمناک مقدمہ۔ امریکی ایوان نمائندگان کے ریپبلکن اسپیکر مائیک جانسن نے ایک بیان میں کہا کہ آج امریکی تاریخ کا ایک شرمناک دن ہے۔

سلووینیا کی پارلیمنٹ میں 4 جون کو فلسطین کو تسلیم کرنے ووٹنگ

لبلجانا: اسپین، آئرلینڈ اور ناروے کے بعد سلوانیا نے بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس حوالے سے منگل 4 جون کو سلووینیا کی پارلیمنٹ ریاست فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے پر ووٹ دے گی۔ پارلیمنٹ کی اسپیکر اورسکا کلاکوکر زوپانسک نے یہ اعلان کیا۔ جمعرات کو لبلجانا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اسپیکر نے وضاحت کی کہ یہ سیشن منگل کو مقامی وقت کے مطابق 1600 اور جی ایم ٹی کے مطابق 1400 بجے شروع ہونے ہوگا۔ حکومت نے اس سے قبل اس حکم نامے کو پارلیمنٹ کی منظوری کیلئے بھیجا تھا۔ جون کے وسط تک یہ عمل مکمل ہونے کا امکان ہے۔ حکم نامے کی منظوری کیلئے سادہ اکثریت کی ضرورت ہوتی

اسرائیل اگر جنگ روک دے تو حماس مکمل معاہدہ کیلئے تیار

بیروت: حماس کا کہنا ہے کہ اس نے ثالثوں کو آگاہ کردیا ہے کہ وہ جاری جارحیت کے دوران مزید مذاکرات میں حصہ نہیں لے گی لیکن اسرائیل کے جنگ بند کردینے کی صورت میں یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے سمیت ایک "مکمل معاہدے" کیلئے تیار ہے۔ غزہ جنگ میں اسرائیل اور فلسطینی تنظیم کے درمیان جنگ بندی کا بندوبست کرنے کے لیے مصر اور قطر کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات بار بار تعطل کا شکار ہوتے رہے ہیں اور فریقین ایک دوسرے پر پیش رفت میں رکاوٹ کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ حماس کا تازہ ترین بیان اس وقت سامنے آیا ہے جبکہ اسرائیل غزہ کے جنوبی شہر رفح پر فوجی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے حالانکہ اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت یعنی بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) نے اسے یہ کارروائی

روک دینے کا حکم دیا ہے۔ حماس کے بیان میں کہا گیا کہ حماس اور فلسطینی دھڑے ہمارے لوگوں کے خلاف جارحیت، محاصرے، فاقے اور نسل کشی کے پیشِ نظر (جنگ بندی) مذاکرات جاری رکھ کر اس پالیسی کا حصہ بننا قبول نہیں کریں گے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ آج ہم نے ثالثوں کو اپنے واضح مؤقف سے آگاہ کر دیا کہ اگر قابض افواج غزہ میں ہمارے لوگوں کے خلاف جنگ اور جارحیت روک دیں تو ہم ایک مکمل معاہدہ طے کرنے کیلئے تیار ہیں جس میں ایک جامع تبادلہ معاہدہ بھی شامل ہے۔ اسرائیل نے حماس کی ماضی کی پیشکشوں کو ناکافی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا اور کہا ہے کہ وہ اسرائیل کی تباہی پر تلے ہوئے گروہ کا صفایا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ اسرائیل نے کہا ہیکہ اس کی رفح میں جارحیت یرغمالیوں کو بچانے اور حماس کے مزاحمت کاروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے پر مرکوز ہے۔

سعودی وزیر خارجہ کی اپنے چینی ہم منصب سے عالمی اور علاقائی امور پر بات چیت

بیجنگ: سعودی وزیر خاجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کے دورہ چین کے دوران علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر سامنے آنے والی پیشرفت ملاقاتوں کے ایجنڈے پر سرفہرست رہی۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے چین میں اپنے ہم منصب وانگ یی کے ساتھ بھی ملاقات کو

اور دوطرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جبکہ ان کی عراقی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے ساتھ بھی ملاقات ہوئی ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی سے ہونے والی ملاقات میں دوطرفہ تعاون کو مختلف شعبوں میں بڑھانے کے علاوہ باہمی رابطوں کو مزید گہرا کرنے کیلئے متعدد امور پر بات کی گئی۔ تاکہ دوطرفہ دلچسپی اور باہمی مفاد کے تحت چیزوں کو آگے بڑھایا جاسکے۔ دونوں وزرائے خارجہ کی ملاقات میں خطے اور عالمی منظرنامے پر موجود ایشوز کو بھی زیر بحث لایا گیا۔

یمن میں امریکی۔ برطانوی حملوں میں 16 افراد ہلاک

صنعاء: حوثیوں کے المسیرہ ٹیلی ویژن نے جمعہ کو کہا کہ یمن کے صوبہ الحدیدہ پر امریکی اور برطانوی حملوں میں 16 افراد ہلاک اور 35 زخمی ہوگئے۔ ٹی وی چینل نے اطلاع دی ہے کہ حملوں میں حدیدہ کے الحوک ضلع اور الصلیف کی بندرگاہ میں ریڈیو کی ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی اور برطانوی افواج نے کہا کہ مزاحمتی گروپ کو بحیرہ احمر میں جہاز رانی میں مزید خلل پیدا کرنے سے روکنے کی کوششوں میں انہوں نے جمعرات کو یمن میں حوثی اہداف کے خلاف حملے کیے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی اور برطانوی افواج نے یمن کے حوثیوں کے زیرِ قبضہ علاقوں میں 13 اہداف کو نشانہ بنایا۔ برطانوی وزارتِ دفاع نے کہا کہ مشترکہ کارروائی میں بحیرہ احمر کے بندرگاہی شہر الحدیدہ میں تین مقامات کو نشانہ بنایا گیا جہاں اس کے مطابق ڈرون اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے ہتھیار موجود تھے۔ برطانوی وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ ہمیشہ کی طرح شہریوں یا غیر فوجی انفراسٹرکچر کو درپیش کسی بھی خطرے کو کم از کم کرنے کے لیے حملوں کی منصوبہ بندی میں انتہائی احتیاط برتی گئی۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ اندھیرے کے اوقات میں حملے کرنے سے بھی ایسے خطرات مزید کم ہوئے ہوں گے۔ یمن کے دارالحکومت اور سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں کو کنٹرول کرنے والے حوثیوں نے غزہ جنگ میں فلسطینیوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے نومبر سے بحیرہ احمر میں بین الاقوامی جہاز رانی پر حملے کیے ہیں جو فروری سے امریکی اور برطانوی جوابی حملوں کی وجہ بنے ہیں۔

اسپین نے یروشلم کے سفارتخانہ پر امریکی پابندیاں مسترد کردیں

میڈرڈ: اسپین کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر اسرائیل یروشلم میں واقع میڈرڈ کے قونصل خانے پر 'پابندیاں' عائد کرنے جا رہا ہے جنہیں اسپین کے وزیر خارجہ نے مسترد کر دیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسپین کے وزیر خارجہ ہوزے مینوئیل نے مقامی ریڈیو کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ 'آج ہم نے اسرائیلی حکومت کو مراسلہ بھیجا ہے جس میں ہم نے یروشلم میں اسپین کے قونصل جنرل کی عام سرگرمیوں پر عائد کی جانے والی پابندیوں کو مسترد کیا ہے، کیونکہ بین الاقوامی قانون اس کی حیثیت کا ضامن ہے۔ لہٰذا یہ حیثیت اسرائیل کی جانب سے یکطرفہ طور پر تبدیل نہیں ہو سکتی۔' وزیر خارجہ نے کہا کہ اسپین نے اسرائیل سے یہ فیصلہ واپس لینے کا کہا ہے۔ اسرائیل کی وزارت خارجہ نے پیر کو کہا تھا کہ یروشلم میں اسپین کے قونصل خانے کو آگاہ کر دیا ہے کہ وہ یکم جون سے فلسطینیوں کو قونصل سروس فراہم کرنا بند کردے۔ وزارت نے کہا کہ 'اسپین کا قونصل خانہ صرف یروشلم کے قونصل ضلع کے رہائشیوں کو قونصلر سروس دینے کا مجاز ہے، فلسطینی اتھارٹی کے رہائشیوں کو قونصلر سروس یا دیگر خدمات فراہم کرنے کا مجاز نہیں ہے۔' اسرائیلی وزیر خارجہ نے اسپین کی حکومت کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کو 'سخت اقدام' قرار دیا تھا۔ 28 مئی کو اسپین، آئرلینڈ اور ناروے نے باقاعدہ طور پر فلسطین کو بطور ریاست قبول کیا تھا جس پر اسرائیل کی جانب سے سخت ردعمل آیا تھا۔ دوسری جانب سلووینیا کی حکومت نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی

تحریک کی توثیق کی ہے اور پارلیمنٹ سے بھی ایسا کرنے کو کہا ہے۔ جمعرات کو وزیر اعظم رابرٹ گولوب نے کہا کہ ان کی حکومت نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی تجویز پارلیمنٹ کو بھیج دی ہے جس کا اجلاس آئندہ ہفتے کے شروع میں متوقع ہے۔

اسرائیل کے خلاف بولنے پر امریکی دواخانہ نے فلسطینی نژاد نرس کو برطرف کردیا

نیویارک: غزہ میں اسرائیلی بربریت کو نسل کشی کہنے پر فلسطینی نژاد نرس کو امریکی ہاسپٹل نے نوکری سے فارغ کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ میں اسرائیلی جنگ کو نسل کشی کہنے کے بعد نیویارک شہر میں واقع ہاسپٹل نے فلسطینی نژاد امریکی مسلمان خاتون نرس کو برطرف کردیا۔ امریکی ہاسپٹل نے خاتون نرس کی خدمات کو بھی نظرانداز کرکے ایسا اقدام کیا۔ حیسن جبر نامی نرس کو حمل اور ولادت کے دوران بچوں کو کھو دینے والی ماؤں کے لیے کام کرنے پر ایوارڈ دیا گیا تھا جس کو وصول کرنے کے بعد انہوں نے اپنی تقریر میں اسرائیلی جنگ کو نسل کشی قرار دیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر کے ایک حصے میں غزہ میں جنگ کے دوران بچوں کو کھونے والی ماؤں کے بارے میں بات کی تھی۔ خاتون نرس نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ 7 مئی کو ایوارڈ دیا گیا تھا جہاں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اسی ماہ کے آخر میں نوکری سے برطرف کردیا گیا۔ این وائی یو لینگون ہیلتھ ہاسپٹل کے ترجمان کے مطابق لیبر اور ڈیلیوری نرس حیسن جبر کو پہلے متنبہ کیا گیا تھا کہ کام کی جگہ پر وہ اس معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار نہ کریں۔

رفح کراسنگ انتظام: حماس کے سوا فلسطینی گروپوں اور یو این کو شامل کرنے اسرائیلی تجویز

قاہرہ: قاہرہ میں العربیہ کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل نے مصر کو رفح کراسنگ کے انتظام میں اقوام متحدہ اور حماس سے وابستہ نہ رہنے والی فلسطینی جماعتوں کو شریک کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ذرائع نے العربیہ کو بتایا کہ رفح کراسنگ کے انتظام اور سرحدی بحران پر بات چیت کے لیے ایک امریکی وفد اگلے ہفتے قاہرہ پہنچے گا۔ واشنگٹن نے قاہرہ کو رفح کراسنگ پر اسرائیلی موجودگی کی اجازت نہ دینے کے لیے اپنی حمایت سے آگاہ کر دیا ہے۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی ہے جب جمعرات کو امریکی ویب سائٹ "ایکسیوس" نے اسرائیلی اور امریکی حکام کے حوالے سے کہا تھا کہ وائٹ ہاؤس آئندہ ہفتے قاہرہ میں سہ فریقی امریکی۔ مصری۔ اسرائیلی اجلاس کے انعقاد کی کوشش کر رہا ہے۔ اجلاس کا مقصد رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے اور سرحد کو محفوظ بنانے پر بات چیت کرنا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ سہ فریقی اجلاس میں اہم مسائل میں سے ایک یہ منصوبہ ہوگا کہ رفح کراسنگ کی فلسطینی جانب کو اسرائیلی فوج کی موجودگی کے بغیر دوبارہ کیسے کھولا جائے۔

روس پر یوکرینی حملے میں خفیہ امریکی ہتھیاروں کے استعمال کا پردہ فاش

نیویارک: امریکی حکام نے جمعرات کو بتایا ہیکہ صدر جو بائیڈن نے خاموشی سے کیف کو روس کے اندر حملے کیلئے واشنگٹن کے فراہم کردہ ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت دی ہے لیکن یہ اجازت صرف یوکرین کے شمالی شہر خارکیف کے اردگرد کے علاقہ کے ساتھ سرحد کے قریب کیلئے ہے۔ یہ فیصلہ بائیڈن کی پالیسی میں تبدیلی کے مترادف ہے جنہوں نے اب سے پہلے تک یوکرین کو روس کے اندر حملوں کے لیے امریکی ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت دینے سے ہچکچاہٹ اور تسلسل سے انکار کیا تھا۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ صدر نے حال ہی میں اپنی ٹیم کو یہ بات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے کہ یوکرین خارکیف کے علاقے میں جوابی فائرنگ کے مقاصد کیلئے امریکی فراہم کردہ ہتھیاروں کا استعمال کرسکے تاکہ جو روسی افواج ان پر حملہ یا حملہ کرنے کی تیاری کررہی ہیں۔

روس اور طالبان کی بڑھتی قربت، داعش کا مشترکہ خطرہ

اسلام آباد: طالبان حکومت نے روسی قیادت کے حالیہ بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان مثبت تعلقات کے فروغ پر زور دیا ہے۔ طالبان حکومت کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ وہ روس کے ساتھ "باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر مثبت تعلقات کو مزید فروغ دینے اور مضبوط کرنے کا سنجیدہ سیاسی عزم" رکھتی ہے۔ گزشتہ دنوں روس کی جانب سے طالبان حکومت کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سے ہٹانے کے حوالے سے خبریں منظر عام پر آئی ہیں۔ اگست 2021 میں اقتدار حاصل کرنے کے بعد سے طالبان کے ساتھ روس نے نہ صرف سفارتی بلکہ تجارتی تعلقات میں بھی کافی پیشرفت کی ہے۔

فرانس میں نیتن یاہو کے انٹرویو کے خلاف سڑکوں پر احتجاج

پیرس: فرانس کے دارالحکومت پیرس میں جمعرات کے روز مظاہرین کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکلی تاکہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے تازہ نشر کیے گئے انٹرویو کے خلاف احتجاج کرسکے۔ فرانس کے ایک ٹی وی چینل نے یاہو کا انٹرویو غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے بارے میں نشر کیا تھا۔ انٹرویو کے نشر کیے جانے کے بعد سینکڑوں شہری فلسطینی شناخت بن چکے کوفیے کو گلوں میں حمائل کیے اور ہاتھوں میں فلسطینی پرچم تھامے ہوئے پرامن انداز میں ٹی وی سٹیشن کے باہر جمع ہوگئے۔ ٹی وی سٹیشن 'ٹی ایف 1' پیرس شہر کے مغرب میں مضافاتی علاقے میں قائم ہے۔ پولیس نے مظاہرین کو ٹی وی سٹیشن کی عمارت سے دور رکھنے کے لیے بھاری نفری تعینات کی تھی۔ مظاہرین پیرس کے شہریوں کی طرف سے غزہ کے جنگ زدہ اور تباہ حال فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے کہ 'غزہ! پیرس تمہارے ساتھ ہے۔' مظاہرین کے نعروں میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ اور اسرائیل قاتل ہے کے نعرے بھی شامل تھے۔ پیرس کے شہریوں نے نیتن یاہو کے انٹرویو میں غزہ پر اسرائیلی جنگ کو دفاعی جنگ بنا کر پیش کرنے کی یاہو کی کوشش کو اپنے سڑکوں پر نکل کر احتجاج کر کے مسترد کر دیا۔ خیال رہے 7 اکتوبر سے غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ میں اب تک غزہ کے 36224 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں زیادہ تعداد فلسطینی بچوں اور عورتوں کی ہے۔ نیتن یاہو نے اپنے انٹرویو میں کہا 'غزہ میں شہری ہلاکتوں کی تعداد کسی بھی شہر میں ہونے والی جنگ میں سب سے کم ہے۔ جسے فرانس کے شہریوں نے مسترد کیا اور جھوٹ قرار دیتے ہوئے پیرس کی سڑکوں پر ٹی وی اسٹیشن کے سامنے احتجاج کرنے پہنچ گئے۔

رفح آپریشن درست انٹیلیجنس معلومات کی بنیاد پر کیا جارہا ہے: اسرائیلی فوج

تل ابیب: عالمی دباؤ کے باوجود اسرائیل نے غزہ کے انتہائی جنوبی شہر اور بے گھر لوگوں کے گڑھ رفح میں فوجی آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ رفح میں حماس کے چار بریگیڈ موجود ہیں، جنہیں ختم کرنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ اسرائیلی فوج نے مصر اور غزہ کے درمیان 'فلاڈیلفیا ایکسس' پر مکمل طور پر اپنا کنٹرول حاصل کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے رفح میں جاری فوجی آپریشن کو مزید وسعت دینے کا عہد کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ یہ کارروائی رفح میں ہورہی ہے کیونکہ حماس وہاں موجود ہے اور اس نے متعدد اسرائیلیوں کو اسی علاقے میں یرغمال بنا رکھا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ فوج بین الاقوامی اور علاقائی اعتراضات کے باوجود رفح میں موجودہ آپریشن جاری رکھنے کا عہد کرتے ہوئے غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان سرحدی محور فلاڈیلفیا کا فوجی کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ ترجمان ڈینیئل ہاگاری نے مزید کہا کہ اسرائیلی فوج نے 7 مئی کو رفح میں جو آپریشن شروع کیا تھا۔ وہ اس لیے ہورہا ہے کیونکہ فلسطینی تنظیم حماس جو تقریباً آٹھ ماہ سے اسرائیل کے خلاف جنگ کررہی ہے وہاں موجود ہے۔ ترجمان نے کہا کہ حماس رفح میں موجود ہے۔ اس نے رفح میں قیدیوں کو رکھا ہوا ہے۔ اسرائیل جب تک قیدیوں کو آزاد نہیں کرا دیتا رفح میں لڑائی بند نہیں کرے گا۔

جدہ میں رہائشی عمارت منہدم، کئی لوگوں کو بچالیا گیا

جدہ: سعودی عرب کے شہر جدہ میں ایک کثیر منزلہ رہائشی عمارت کے گرنے کے واقعہ کے بعد اس میں موجود متعدد افراد کو بچالیا گیا ہے جبکہ ریسکیو آپریشن بدستور جاری ہے۔ جدہ میں 11 سکیورٹی اور سروس ایجنسیوں نے پانچ افراد کو اس وقت بچالیا جب ایک کثیر منزلہ عمارت کے کچھ حصے زمین بوس ہو گئے۔ اس واقعے کے بعد رہائشی عمارت میں پانچ منزلوں پر موجود 13 اپارٹمنٹس کو نقصان پہنچا۔ یہ واقعہ وسطی جدہ میں الفیصلیہ محلے سے پیش آیا۔ عمارت میں موجود دیگر افراد کو نکالنے کا عمل جاری ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق عمارت کے "بیسمنٹ" کے اندر دیکھ بھال کا کام عمارت کے گرنے کا سبب بنا۔ ذرائع نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ ملبے تلے بچوں سمیت لوگوں کی آوازیں سنی گئیں۔ جدہ کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف سول ڈیفنس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق الفیصلیہ محلے میں ایک عمارت اچانک گر گئی تاہم ملبے تلے دبے متعدد افراد کو بچالیا گیا۔ یہ محلہ کرایہ پر رہنے والے لوگوں کی رہائشی عمارتوں کی ایک بڑی تعداد سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی آبادی میں متعدد غیر ملکی اور سعودی شہریوں کی بڑی تعداد رہائش پذیر ہے، جبکہ محلے کو جدہ گورنری کے نیم عوامی محلوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔

ناندیڑضلع میں مویشیوں کی سو فیصد کان ٹیگنگ مہم

ناندیڑ: 31 مئی (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں مویشیوں کی 100 فیصد کان ٹیگنگ (کان پر ٹیگ لگایا جارہا ہے) کا عمل یکم جون سے ضلع میں شروع ہو رہا ہے۔ یہ عمل سب کے لیے ضروری اور لازمی ہے انتظامیہ نے اس عمل پر ردعمل دینے کی اپیل کی ہے۔ جانوروں کی خرید وفروخت، کسانوں کی دھوکہ دہی کو روکنے اور ریاست کے تمام مویشیوں کے بارے میں ایک ہی جگہ پر جامع معلومات فراہم کرنے کے لیے ریاست میں تمام مویشیوں کی ایئر ٹیگنگ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مویشیوں کے محکمہ نے ضلع لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ آفیسر، لائیو اسٹاک سپروائزر کے دائرہ اختیار میں مویشیوں کی 100 فیصد کان ٹیگنگ کرنے اور انڈیا لائیو اسٹاک سسٹم پر ان کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ مویشیوں کی منڈی میں بغیر کان ٹیگنگ کے مویشیوں کی کان کی ٹیگنگ کے لیے لائیو سٹاک ڈیولپمنٹ آفیسر، لائیو سٹاک سپروائزر کی خدمات دستیاب کرائی گئی ہیں۔ ناندیڑ اضلاع میں کام کرنے والی کل 7 موبائل ویٹرنری ٹیمیں جانوروں کی ہر منڈی میں خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ اس کے ذریعے کسانوں، مویشیوں کے پالنے والوں، جانوروں کے تاجروں کو منڈی میں مویشیوں کے لیے درکار ویٹرنری خدمات کے ساتھ ساتھ موضوعات کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا۔ کان ٹیگنگ کی وجہ سے انتظامیہ کے لیے مخصوص علاقوں سے جانوروں کی خرید و فروخت، چارے کی قلت، دودھ کی قیمتوں میں کمی، خشک سالی کے حوالے سے شواہد پر مبنی فیصلے کرنا ممکن ہوگا۔ اگر بیرونی ریاست سے آنے والے جانوروں کی خرید وفروخت ٹیگ لگا کر کی جائے تو ترجیحی بنیادوں پر ان کی ویکسینیشن کی جا سکتی ہے اور ریاست کے باہر سے بیمار جانوروں کے داخل ہونے سے پھیلنے والی وبائی امراض پر قابو پانا ممکن ہوگا۔ مویشی منڈی میں خرید وفروخت کے لیے مویشیوں کی معلومات متعلقہ ضلع کے محکمہ حیوانات کو جمع کرانے اور خریدے اور فروخت کیے گئے مویشیوں کو ایئر ٹیگ لگا کر ریکارڈ اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ منڈی میں مویشیوں کی نقل وحمل کے دوران کوئی ظلم نہ ہو۔ پریوینشن آف کرولٹی ٹو اینیملز ایکٹ 1962 (ریگولیشنز آف اینیمل مارکیٹس-2017) کے ساتھ ساتھ حکومتی فیصلے کے مطابق، محکمہ حیوانات نے ہدایت دی ہے کہ ناندیڑ ضلع میں تمام مویشیوں کی ہفتہ وار منڈی، زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی اس پر فوری عمل درآمد کرے۔ ناندیڑ ضلع میں 12 سے زیادہ مویشی منڈیاں ہیں۔ جن میں سے پانچ منڈیاں سب سے بڑی ہیں اور 100 سے زائد مویشی خرید وفروخت ہوتے ہیں۔ دیگر مویشیوں کی منڈیوں میں، چھوٹی، درمیانی تعداد میں مویشیوں کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ ناندیڑ ضلع کے تمام اسسٹنٹ کمشنر آف اینیمل ہسبنڈری کو جانوروں کی منڈیوں میں تمام معاملات کو سختی سے نافذ کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

قومی بہادری چائلڈ ایوارڈ کے لیے
آن لائن درخواست دہی کی 31 جولائی تک مہلت

ناندیڑ: 31 مئی (ورق تازہ نیوز) بال شکتی ایوارڈ مرکزی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ ان بچوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے تعلیم، فن، ثقافتی کام، کھیل، اختراع، سماجی کام اور بہادری کے شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو۔ ڈسٹرکٹ ویمن چائلڈ ڈیولپمنٹ آفیسر آر آر کنگنے نے پردھان منتری نیشنل 'چائلڈ ایوارڈ' 2025 کے لیے 31 جولائی 2024 تک https://awards.gov.in ویب سائٹ پر درخواست دینے کی اپیل کی ہے۔
وزیراعظم کا قومی 'چائلڈ ایوارڈ' ان بچوں کو دیا جاتا ہے جن کی عمریں 5 سے زیادہ اور 18 سال سے کم ہوں اور جنہوں نے تعلیم، فن، ثقافتی کام، کھیل، اختراع، سماجی کام اور بہادری کے شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو۔ یہ ایوارڈ ایسے بچوں کو دیا جاتا ہے۔ پردھان منتری نیشنل چائلڈ ایوارڈ 2025 کے لیے درخواستیں ویب سائٹ https://awards.gov.in کے ذریعے آن لائن قبول کی جائیں گی۔

انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے موقع پر
ڈسٹرکٹ ہسپتال میں مختلف پروگراموں کا انعقاد ریلی کا اہتمام

ناندیڑ: 31 مئی (ورق تازہ نیوز) 31 مئی کو دنیا بھر میں "انسدادِ عالمی یوم تمباکو نوشی" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے کلکٹر ابھیجیت راوت اور ضلع سرجن ڈاکٹر نیل کنٹھ بھوسیکر کی رہنمائی میں آج آگاہی ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ اس ریلی کا مقصد عوام میں تمباکو کے مضر اثرات سے متعلق آگاہی پیدا کرنا تھا۔ انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر منیش ڈگڑیا نے ہری جھنڈی دکھا کر ریلی کا آغاز کیا۔ ریلی کے دوران تمباکو کی مصنوعات کے مضر اثرات کے بارے میں پوسٹرز اور ٹیپ کے ذریعے تمباکو مخالف آگاہی پیدا کی گئی۔ تمباکو مخالف حلف بھی لیا گیا۔ اس ریلی کے لیے ضلع اسپتال میں اے ٹی آئی۔ ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر۔ ڈاکٹر سنجے پرکے، ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر۔ ودیا جھائن، ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر (بیرونی) ڈاکٹر۔ راجا بھاؤ بٹے، نوڈل آفیسر ڈاکٹر۔ ہنومنت پاٹل، ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر۔ ایچ کے ساکھرے، ڈینٹل سرجن ڈاکٹر۔ ڈاکٹر سائپر ساد شندے، ڈینٹل سرجن۔ ڈاکٹر ارچنا تیواری، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر۔ امیش منڈے اور انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر۔ منیش ڈگڈیا اور دیگر عہدیداران، مختلف فلاحی تنظیموں کے عہدیداران، سری گرو گوبند سنگھ جی میموریل گورنمنٹ نرسنگ کالج کے پروفیسرس اور تمام طلبہ نے بے ساختہ حصہ لیا۔ ماہر نفسیات پرکاش اہیر، سماجی کارکن بالاجی گائیکواڑ، کونسلر سداشیو سوورناکر، کونسلر ناگیش اکھور اور سنیل ٹوٹے واڈ، سنیل کھنڈاگلے نے اس ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے سخت محنت کی۔

امانت اللہ خان کی جائیداد ضبط کرنے کی تیاری، پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے بیٹے انس کے ساتھ نوئیڈا کے ایک پٹرول پمپ پر مار پیٹ ہوئی تھی۔ اس معاملے میں پیٹرول پمپ پر پہنچے امانت اللہ خان نے پیٹرول پمپ ملازمین کے ساتھ مالک کو بھی دھمکیاں دیں تھی جس کے بعد دونوں کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس ان کی تلاش میں جٹ گئی لیکن وہ امانت اللہ خان اور ان کے بیٹا کو تلاش کرنے میں ناکام رہی۔ ایم ایل اے کے گھر پر کئی بار تفتیش میں تعاون کرنے کا نوٹس بھی چسپاں کیا گیا۔ عدالت سے امانت اللہ خان کی جائیداد ضبط کرنے کا حکم جاری ہونے سے پہلے ایک نوٹس بھیجا جارہا ہے۔ اس کے بعد جلد ہی نوئیڈا پولیس امانت اللہ خان اور ان کے بیٹے انس کی جائیداد ضبط کرنے کی تیاری کرے گی۔ اس معاملے کی جانچ کرتے ہوئے پولیس نے امانت اللہ خان، ان کے بیٹے اور ایک ساتھی کے خلاف درج ایف آئی آر میں مزید کئی دفعات شامل کی ہیں۔ اب اگر امانت اللہ خان اور ان کے بیٹے انس کو گرفتار کیا جاتا ہے تو ان کے لیے ضمانت حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ پولیس نے تفتیش کے دوران ان پر ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 147، 149، 452، 307، 394، 34 اور 3 (2) (v) بھی لگا دی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مفرور ایم ایل اے، ان کے بیٹے انس اور ابوبکر کے خلاف ضبطی کی تیاری چل رہی ہے۔ عدالت نے ضبطی کی کارروائی سے قبل نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کی جانب سے عبوری ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد امانت اللہ خان نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 7 مئی کی صبح ایم ایل اے امانت اللہ خان کا بیٹا انس اپنی کار لے کر نوئیڈا کے سیکٹر 95 میں پٹرول پمپ گیا تھا۔ لائن توڑنے اور جلدی پیٹرول بھرنے کے معاملے پر اس کی پمپ اٹینڈنٹ سے لڑائی ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد امانت اللہ خان خود اس پٹرول پمپ پر پہنچے اور پٹرول بھرنے والے اٹینڈینٹ کے ساتھ ہی اس کے منیجر کو بھی دھمکی دی۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگیا۔ اس معاملے میں پولیس نے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے منیجر اقرار احمد کو گرفتار کرلیا ہے۔ نوئیڈا پولیس ایم ایل اے، ان کے بیٹے اور ان کے ایک ساتھی کے خلاف بھی این بی ڈبلیو بھی جاری کرچکی ہے۔ نوئیڈا پولس کی کئی ٹیمیں ایم ایل اے کی تلاش میں دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں لگاتار چھاپے مار رہی ہیں

مہاراشٹر سمیت تمام ریاستوں کو برڈ فلو اموات سے چوکس رہنے مرکز کا مشورہ

نئی دہلی: مرکز نے تمام ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ گھریلو پرندوں اور پولٹری میں غیر معمولی اموات کے خلاف چوکس رہیں اور اس کے بارے میں محکمہ افزائش مویشیان کو فوری معلومات فراہم کریں تاکہ عوام کی صحت کے لئے فوری اقدامات کئے جاسکیں۔ پرندوں کے فلو یا برڈ فلو کے خلاف ایکشن پلان کے تحت فوری اقدامات کئے جاسکیں۔ نیشنل سنٹر فار ڈزیس کنٹرول (این سی ڈی سی) اور محکمہ افزائش مویشیان و ڈیری فارمنگ کی جانب سے 25 مئی کو جاری کردہ مشترکہ اڈوائزری میں کہا گیا تھا کہ 2024 میں چار ریاستوں آندھراپردیش (نیلور)، مہاراشٹر (ناگپور)، کیرالا (الاپوزہ، کوٹائم اور پٹھانم تیٹھا) اضلاع اور جھارکھنڈ (رانچی) نے مبینہ طور پر پولٹری میں برڈ فلو کی اطلاع دی ہے۔ مشترکہ اڈوائزری میں کہا گیا کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ برڈ فلو (H5N1) انفکشن انتہائی متعدی ہوتا ہے اور انسانوں میں منتقل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے، یہ لازمی ہے کہ اس انفکشن کو گھٹانے اور اس کے پھیلاو؟ کو روکنے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں۔ (H5N1) اصل برڈ فلو وائرس ہے جو دنیا بھر میں کئی مرتبہ پولٹری میں دیکھا گیا ہے۔ وائرس کی دونوں قسمیں (HPAI) اور (LPAI) بعض اوقات دیگر دودھ پلانے والے حیوانات بشمول انسانوں کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔ انسانوں میں راست طور پر متاثرہ پولٹری کے ساتھ رابطہ یا آلودہ ماحول کی وجہ سے یہ انفکشن لاحق ہوتا ہے۔

اتوارہ سب ڈویژن کی کرائم انویسٹی گیشن ٹیم نے
دو کارتوس کے ساتھ ایک دیسی پستول ضبط کیا

ناندیڑ (نمائندہ) 29 مئی کو رات 12 بجے کے بعد کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کے پولیس اہلکاروں نے ایک نوجوان کے پاس سے ایک دیسی پستول اور دو زندہ کارتوس ضبط کیے ہیں۔ اتوارہ پولیس سب ڈویژن کی اسپیشل کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار نائک کی رہنمائی میں سائبر برانچ کے پولیس کانسٹیبل ارجن منڈے، چندرکانت سوامی، سنتوش بیلورود، سری رام داسرے اور راجندر سیتھیکر گشت کر رہے تھے کہ انہیں گریش مل گیا۔ ناندیڑ کے علاقے میں ندی کے کنارے کے قریب اتوارہ کے گوپال راؤ جادھو (24 سال) کی تلاشی لی گئی اور اس کے قبضے سے ایک دیسی پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ اس تناظر میں گریش جادھو کے خلاف اتوارا پولیس اسٹیشن میں انڈین ویپن ایکٹ کی دفعہ کے تحت مقدمہ نمبر 184 / 2024 درج کیا گیا ہے۔ پولیس اسسٹنٹ انسپکٹر سنگرام جادھو اس جرم کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈاکٹر کھنڈرائی دھرنے وغیرہ نے دیسی پستول اور کارتوس کو پکڑنے والی پولیس ٹیم کی تعریف کی ہے۔

ڈاکٹر سے لاکھوں کی کھنڈنی لینے والے
چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

ناندیڑ: 31 مئی (ورق تازہ نیوز) شیواجی نگر پولس نے وشنونگر علاقہ میں ایک ڈاکٹر سے لاکھوں روپے بٹورنے کے باوجود اس کی تعمیر کو روکنے کے لیے ڈاکٹر کو ہراساں کرنے والے چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ وشنونگر میں امنگ اسپتال ہے۔ اس اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر رویندر بھومنا ناردکی طرف سے دی گئی شکایت کے مطابق 2021 اور 2024 سال کے درمیان اسپتال میں کام کرتے ہوئے کچھ لوگوں نے انہیں اور ان کے والد کو ہراساں کرنا شروع کردیا۔ ہراساں کرنے والوں کے مطالبے کے مطابق ڈاکٹر انہیں گاڑی کے رکھنے کی جگہ کے لیے تعمیراتی جگہ کے قریب 4 سے 5 فٹ جگہ دیں۔ کام بند کرنے کی دھمکی دی۔ انھوں نے ٹھیکیدار سے 6 لاکھ روپے تاوان (کھنڈنی) کا مطالبہ بھی کیا اور اسے قبول کرلیا۔ اس مقام سے متعلق عدالت میں زیر التوا کیس کو واپس لینے کے لیے 5 لاکھ روپے مانگے تاہم ان کا تاوان مانگنے کا سلسلہ نہیں رکا اور 22 مئی 2024 تک جاری رہا۔ یہ لوگ اب بھی ٹھیکیداروں کے ذریعے دھمکیاں دے رہے ہیں کہ تعمیر نہیں ہونے دیں گے اور جان سے ماردیں گے۔ جن لوگوں نے لاکھوں روپے کی رقم وصول کی اور دھمکی دی ان میں تلجارام کالورام یادو، موہن کالورام یادو، ڈھل کالورام یادو ساکنان وشنونگر ناندیڑ اور مدکھیڑ کے سنجے وسنت راؤ وانکھیڈے شامل ہیں۔ شیواجی نگر پولیس نے ڈاکٹر رویندر نارد کی شکایت پر 4 افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 384، 506، 34 کے تحت مقدمہ نمبر 184 / 2024 درج کیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر کاولے پولیس انسپکٹر جالیندر رنٹڈالے کی رہنمائی میں مزید تفتیش کررہے ہیں۔

بہار راج بھون میں ای وی ایم ہیکرس کے 'قیام' کی ایس آئی ٹی تحقیقات

پٹنہ: بہار پولیس کے معاشی جرائم یونٹ (ای او یو) نے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس ا؟ئی ٹی) تشکیل دی ہے جو اس الزام کی تحقیقات کرے گی کہ 2 ای وی ایم ہیکرس' راج بھون میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ راج بھون کے خلاف سنگین الزام پر گورنر راجندر وشواناتھ ارلیکر نے خود عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ملزمین کے خلاف کاروائی کی جائے۔ ای او یو نے چیف سکریٹری رابرٹ ایل چھونگتو کی تحریری شکایت پر عوامی نمائندگی قانون انفارمیشن ٹکنالوجی ایکٹ اور آئی پی سی کی دیگر دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرلی۔

مولانا محمد یوسف قاسمی کا سانحہ ارتحال
قوم وملت کا عظیم خسارہ: عطاء الرحمٰن قاسمی

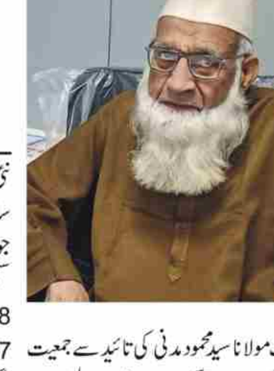

دہلی: (راست) دہلی مشہور و معروف مولانا محمد یوسف قاسمی دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلا میں تھے دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد ہندستانی فوج میں بحیثیت امام وخطیب ملازم ہوگیے تھے۔ فوج کی ملازمت کے دوران ملک کے مختلف فوجی مراکز میں رہے مگر جہاں بھی رہے اپنی مذہبی شناخت و دینی وضع وقطع اور اپنے وقار واعتبار واعلی اخلاق و کردار کے ساتھ رہے، ا؟خر میں راج رائفل دہلی سے صوبیدار کے منصب پر فائزرہ کر ریٹائرڈ ہوئیاور فوج کی ملازمت سے ریٹائرمینٹ کے بعد امیر شریعت حضرت قاری محمد عثمان منصور پوری سابق صدر جمعیت علماء ہند کی تحریک اور حضرت مولانا سید محمود مدنی کی تائید سے جمعیت علماء ہند کے ناظم دفتر اور محاسب ہو گیے تھے، مولانا محمد یوسف قاسمی بڑے وضعدار، ملنسار اور خوردنواز تھے، مولانا محمد یوسف قاسمی سیدار العلوم دیوبند کے زمانہ طالب علمی کے قیام کے دوران میری پہلی ملاقات حضرت مولانا ریاست علی ظفر بجنوری کے دولت خانے پر ہوئی تھی حضرت مولانا ریاست علی ظفر بجنوری نے میرا تعارف کرایا تھا وہ مخلصانہ رشتہ شفقت ومحبت ان کی زندگی بھر قائم رہا، ابھی ایک دو ہفتہ قبل ان کا فون ا؟یا تھا ان کی ا؟واز میں کافی نقاہت تھی مگر مجھے قطعاً گمان بھی نہ تھا کہ اس قدر جلد داغ فراق دے جائیں گے ان خیالات کا اظہار مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی چیئر مین شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا ہے، مولانا مفتی عطاء الرحمن قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد یوسف قاسمی بڑے بے ضرر اور بڑے محتاط انسان تھے ان کے انتقال سے جہاں قوم وملت کا عظیم خسارہ ہوا ہے وہاں میرا نا قابل تلافی ذاتی نقصان بھی ہوا ہے وہ ماہنامہ براھین کے مستقل قاری اور دعا گو تھے اللہ تعالی ان کی مغفرت کرے اور ان کے مراتب و درجات بلند کرے اور ان پسماندگان ولواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ ا؟مین!

100 ٹن سونا لانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا: چدمبرم

نئی دہلی: سینئر کانگریس قائد پی چدمبرم نے جمعہ کے دن کہا کہ ریزرو بینک ا؟ف انڈیا کے برطانیہ کے بینک والٹس میں رکھا لگ بھگ 100 ٹن سونا ہندوستان منتقل کرنے کے اقدام سے ہندوستانی معیشت کیلئے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ا؟ئی اے این ایس سے بات چیت میں سابق وزیر فینانس نے کہا کہ ملک کے باہر رکھا سونا ملک واپس لانے میں کوئی برائی نہیں۔ ہمارا سونا لندن والٹ میں رکھا ہے۔ جسے ہندوستانی والٹ میں لایا جارہا ہے لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ اس اقدام سے ہندوستانی معیشت کی کیا مدد ہوگی۔ وزیراعظم کی معاشی مشاورتی کونسل کے رکن سنجیو سانیال کے بموجب بیشتر ممالک اپنا سونا بینک ا؟ف انگلینڈ یا کسی اور جگہ رکھتے ہیں اور اس کی فیس ادا کرتے ہیں۔

لوک سبھا انتخاب 2024: آج ساتویں مرحلہ کی ووٹنگ
10 کروڑ سے زائد ووٹرس 904 امیدواروں کی قسمت کا کریں گے فیصلہ

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب 2024 کے ساتویں اور آخری مرحلے کی ووٹنگ کل یعنی یکم جون کو ہوگی۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے سبھی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ آخری مرحلہ میں 8 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام خطوں کی 57 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اس درمیان 10 کروڑ سے زائد ووٹرس انتخابی میدان میں اترے 904 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ اس مرحلہ کی ووٹنگ کا عمل ختم ہوتے ہی گزشتہ تقریباً ڈھائی ماہ سے جاری انتخابی سرگرمیاں بھی ختم ہو جائیں گی اور سبھی کو 4 جون کا انتظار رہے گا جس دن ووٹ شماری کا عمل انجام پائے گا۔ ساتویں مرحلہ میں حق رائے دہی کے لیے حسب سابق صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ ووٹ ڈالنے کا وقت پارلیمانی حلقہ کے مطابق الگ ہوسکتا ہے۔ ووٹنگ سے قبل الیکشن کمیشن نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں اور گرمی کو پیش نظر رکھتے ہوئے پولنگ بوتھوں پر شامیانہ وغیرہ کی سہولتیں بھی دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں پولنگ مراکز پر پانی، بیت الخلاء، وہیل چیئر اور بجلی جیسی سہولیات بھی میسر رہیں گی۔ بہرحال، ساتویں مرحلہ میں 904 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کیا جائے گا اور ان میں سب سے زیادہ 328 امیدوار پنجاب سے ہیں۔ دراصل پنجاب کی سبھی 13 لوک سبھا سیٹوں پر آخری مرحلہ میں ہی ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دوسرے نمبر پر اتر پردیش ہے جہاں 13 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی اور یہاں مجموعی طور پر 144 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ سب سے کم 19 امیدوار چنڈی گڑھ میں ہیں جہاں کی ایک لوک سبھا سیٹ پر ہی الیکشن ہونا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اے ڈی آر کے ذریعہ شیئر کردہ اعداد و شمار کے مطابق ساتویں مرحلہ کے انتخاب میں 95 یعنی محض 11 فیصد خاتون امیدوار میدان میں ہیں۔ دراصل موجودہ لوک سبھا انتخاب میں 10 فیصد سے بھی کم خاتون امیدوار قسمت آزمائی کر رہی ہیں۔ پورے سات مراحل کی بات کی جائے تو انتخاب لڑ رہے 8337 امیدواروں میں سے صرف 797 خواتین ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند نے عارف سلیم کو بے رحمی سے پیٹنے والے پولیس افسران کی معطلی کا کیا مطالبہ

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے مشرقی رینج کے جوائنٹ سی پی ساگر سنگھ کلسی سے ان کے دفتر جا کر ملاقات کی اور صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی طرف سے ایک مکتوب سونپا، جس میں ڈی بلاک ویسٹ ونود نگر دہلی کے رہنے والے عارف سلیم پر مدھو وہار پولیس تھانے میں مبینہ طور پر پولیس [illegible] پہلے موقع واردات پر مار پیٹ ہوئی، بعدہ؟ تھانہ لے جا کر اس کو تاریک روم میں بے رحمی سے مارا گیا۔ ہسپتال میں معمولی علاج کے بعد اسے گھر بھیج دیا گیا، لیکن شدید چوٹ اور نفسیاتی وحشت کی وجہ سے عارف گہری طبی نگرانی کا مستحق ہے۔ مولانا مدنی کے مکتوب میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ متاثرہ شخص عارف سلیم کے لیے پولیس محکمہ کی طرف سے علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کی جائے اور مجرم پولیس افسران وعملہ کو بلا تاخیر معطل کیا جائے۔ ساتھ ہی ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور پورے معاملہ کی آزادانہ انکوائری کرائی جائے، نیز عارف کے خاندان کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ جمی؟ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے جوائنٹ سی پی سے کہا کہ پولیس عوام کے تحفظ کے لیے ہوتی ہے، اس لیے جو کچھ عارف کے ساتھ ہوا وہ ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ اس لیے لوگوں میں اعتماد بحال کرنے اور انصاف کی فراہمی کے لیے عارف کو معقول معاوضہ دیا جائے، نیز کسی شخص کو اس کی شناخت کی بنیاد پر سزا نہ دینے سے متعلق پولیس افسران کی ذہنی اور نفسیاتی تربیت بھی ضروری ہے۔ جوائنٹ سی پی نے وفد کو یقین دلایا کہ ہر ممکن کارروائی کی جائے گی اور متاثرہ شخص کو انصاف دلانے میں مدد کی جائے گی۔ جمعیۃ علما ہند کے وفد میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند کے علاوہ ایڈوکیٹ سپریم کورٹ محمد نوراللہ، جمعیۃ علماء ہند کے سینئر آرگنائزر مولانا غیور احمد قاسمی اور مولانا شفیق احمد القاسمی مالیگانوی، دینی تعلیمی بورڈ دہلی صوبہ کے جنرل سکریٹری قاری عبدالسمیع قاسمی شامل تھے،

ٹی سی گم گئی

میری محمد ذیشان مومن ولد محمد اعجاز کی دسویں جماعت پاس کی اقراء ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی۔ سی برقی چوک تا ورکشاپ ناندیڑ آٹو رکشہ میں دوران سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں، مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد ذیشان مومن ولد محمد اعجاز
پتہ: عمر کالونی دیگلور ناکہ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔